प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR-E-SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 313 Saturday 9th November 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com
جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۱۳ مورخہ ۹ نومبر ۲۰۲۴ء، بروز سنیچر، ۶/جمادی الاول ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲/روپے، صفحات: ۴

مودی کو میرے علاقے میں ریلی کرنے کی ضرورت نہیں: اجیت پوار

این ڈی اے میں ٹکراؤ شروع، الیکشن کے درمیان ہی اجیت پوار بی جے پی کو حد میں رہنے کی دے رہے ہدایت: کانگریس

ممبئی: (ایجنسی) کانگریس کے مطابق اجیت پوار نے صاف کہہ دیا ہے کہ نریندر مودی کو میرے علاقے میں ریلی کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اتنا ہی نہیں اجیت پوار نے 'بٹنیں گے تو کٹیں گے' بیان کو بھی ناپسند فرمایا۔ مہاراشٹر میں اسمبلی انتخاب جیسے جیسے قریب آ رہے ہیں، ایم وی اے میں اتحاد بڑھتا دکھائی دے رہا ہے، لیکن این ڈی اے میں تلخیاں بڑھتی ہی جا رہی ہیں۔ آج مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کچھ ایسے بیانات دیے ہیں جو ظاہر کرتا ہے کہ این ڈی اے میں شامل پارٹیاں ایک دوسرے کو ہی کنارے کرنے کی کوشش میں ہیں۔ اس تعلق سے کانگریس کا بیان بھی سامنے آیا ہے جس میں اس نے کہا ہے کہ ''انتخاب کے درمیان مہاراشٹر کے این ڈی اے اتحاد میں ٹکراؤ شروع ہو گیا ہے۔ اب اجیت پوار نے صاف کہا ہے کہ نریندر مودی کو میرے علاقے میں ریلی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اتنا ہی نہیں... اجیت پوار نے 'بٹنیں گے تو کٹیں گے' پر کہا کہ مہاراشٹر کے لوگ اس طرح کے تبصرہ کو پسند نہیں کرتے۔'' کانگریس نے یہ بیان سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر دیا ہے۔ اس پوسٹ میں کانگریس نے یہ بھی لکھا ہے کہ ''مہاراشٹر چھترپتی شیواجی مہارا، راج رشی شاہو مہاراج اور مہاتما پھولے کا ہے۔ شیواجی مہاراج کی تعلیم سماج کے سبھی طبقات کو ساتھ لے کر چلنے کی ہے۔'' پارٹی نے مزید لکھا ہے کہ ''انتخاب کے درمیان ہی اجیت پوار بی جے پی کو اس کی حد میں رہنے کی ہدایت دے رہے ہیں۔ یہ صاف بتاتا ہے کہ اجیت پوار یہ سمجھ چکے ہیں کہ مہاراشٹر میں مہاوکاس اگھاڑی کی حکومت آ رہی ہے۔ اور اس کے پیچھے کی ایک وجہ بی جے پی کی 'نفرت کی سیاست' ہے، جسے آئین میں اعتماد رکھنے والی مہاراشٹر کی عوام پسند نہیں کرتی۔'' واضح رہے کہ اجیت پوار سے جب یوگی کے بیان پر میڈیا نے ردعمل مانگا تو انھوں نے اپنا نظریہ مہاوتی سے بالکل مختلف ظاہر کیا۔ اجیت پوار نے مہاراشٹر کی ثقافت کا حوالہ دیتے ہوئے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی کے بیان 'بٹنیں گے تو کٹیں گے' کی حمایت کرنے سے انکار کر دیا۔ اجیت نے کہا کہ شیو، شاہو، پھولے اور امبیڈکر کے مہاراشٹر کا موازنہ کسی دوسری ریاست سے نہ کریں۔ مہاراشٹر کو یہ کبھی بھی اچھا نہیں لگتا ہے۔ شیو، شاہو، امبیڈکر اور پھولے کا نظریہ سب کو ساتھ لے کر چلنے کا رہا ہے۔ باہر کے لوگ آتے ہیں اور وہ اپنے نظریات ظاہر کر کے چلے جاتے ہیں۔

آج شرد پوار کا بیڑ میں ٹھکانہ پر ہوگا پرلی اور گیورائی نشانہ

بیڑ (تعمیر نیوز) 9 نومبر کو راشٹروادی کانگریس کے قائد بیڑ کے دورہ پر آ رہے ہیں جہاں وہ آشٹی، بیڑ اور پرلی اسمبلی حلقوں میں منعقدہ ریلیوں سے خطاب کریں گے بیڑ میں سندیپ شیرساگر، آشٹی سے محبوب شیخ، اور پرلی سے راجے صاحب دیشمکھ ان کے پارٹی کے امیدوار ہیں شرد پوار کے لیے بیڑ زیادہ مشکل نہیں اور نہ یہاں ان کا وقار داؤ پر لگا ہے آشٹی میں انہوں نے ایک مسلم نوجوان کو ٹکٹ دے کر بیڑ ضلع کے مسلمانوں کو ایک پیغام دینے کی کوشش کی ہیکہ مہایوتی بیڑ میں کسی مسلم کو ٹکٹ دینے کا گاجر دکھاتی رہی لیکن ہم نے بنا مطالبہ کے بیڑ ضلع میں ایک ٹکٹ دے دیا۔ دراصل بیڑ ضلع میں گیورائی اور پرلی ایسے اسمبلی حلقہ ہے جو پوار کے وقار کا مسلہ ہیں گیورائی کے امرسنہ پنڈت نے ذاتی طور پر شرد پوار کی بے عزتی کرنے اور انہیں عمر کا طعنہ دینے پر شرد پوار چراغ پا ہیں اور وہ امرسنہ پنڈت کو ہر حال میں جواب دینا چاہتے حالانکہ وہاں سے سمرسنہ پنڈت کے چھوٹے بھائی وجے سنہ پنڈت امیدوار ہیں جبکہ پرلی کے اجیت پوار گروپ کے دھننجے منڈے بھی شرد پوار کی ہٹ لسٹ میں سرفہرست ہیں شرد پوار کے خیال میں اجیت پوار کو بہکانے ان سے دور لے جانے میں سب سے بڑا کردار دھننجے منڈے کا رہا نیز دھننجے منڈے اکثر اپنی تقاریر میں شرد پوار کو مذاق مذاق میں نیچا دکھاتے رہے ہیں جواب پوار کے لیے ایک چیلنج بن گیا اور اس کے چلتے انہوں نے پرلی میں کانگریس کے قائد راجے صاحب دیشمکھ کو اپنی پارٹی میں شامل کر کے وہاں سے میدان میں اتارا ہے راجے صاحب دیشمکھ مراٹھا خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کی امیج صاف ستھری رہی ہے نیز ضلع پریشد کی سیاست میں بھی ان کی نمایاں کارکردگی رہی ہے۔ شرد پوار کو اس بات کا تجربہ ہیکہ جہاں کچھ نہ چلے وہاں ذات کا پتہ دوڑنے لگتا ہے اور حال ہی میں پارلیمنٹ الیکشن میں او بی سی بمقابلہ مراٹھا ٹکراؤ ہوا اور ان دونوں میں جو فاصلہ بڑھا اس کا فائدہ پوار ہر قیمت پر اٹھانا چاہتے ہیں اور ان دونوں امیدواروں کو سیاسی سزا دینے کے لیے ہر قسم کا جوڑ توڑ بھی کر سکتے ہیں جس کے لیے وہ 9 نومبر کی رات بیڑ میں مقیم رہینگے۔ اس لیے بھی پوار کے بیڑ کے دورہ کو اہمیت حاصل ہو گئی ہے۔ ویسے پرلی میں پوار کی تقریر کا مرکز غنڈہ گردی، دہشت، نمبر دو کے کاروبار اور بڑے بڑے بھرشٹاچار، رہنے کا امکان ہیں

بیڑ سے قریب دلخراش حادثہ

باپ۔ بیٹے جاں بحق چار زخمی۔

ڈاکٹر ماں کا بے مثال حوصلہ

بیڑ (تعمیر نیوز) بیڑ شہنشاہ نگر کے ساکن ڈپٹی انجینئر مظہر خورشید قادری کے ماموں سید حمید عمر ستر سال اور ان کے فرزند سید مدثر عمر پینتیس سال رشتہ دار کی شادی کے لیے ممبئی سے بیڑ آ رہے تھے تبھی پاڈل سنگی ٹول ناکہ کے قریب ان کی فور وہیلر کو نامعلوم گاڑی نے ٹکر ماردی۔ اس خوفناک حادثے میں باپ بیٹا موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ چار افراد زخمی ہو گئے۔ حادثہ اتنا خوفناک تھا کہ گاڑی کے پرخچے اڑ گئے یہ افسوس ناک واقعہ آج صبح چھ بجے پڈل سنگی ٹول بوتھ کے قریب پیش آیا۔ زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا جن میں دو خواتین اور دو بچے ہیں جو خطرہ سے باہر ہے اس دردناک حادثہ میں مرحوم انجینئر مدثر کی بیوی کی جو کہ ڈاکٹر ہے پوری طرح محفوظ رہی تاہم اس خاتون کے پہاڑ جیسے حوصلہ نے پھر سے ایک ماں کے حوصلے اور ناگہانی حالات میں مضبوط ہو جانے کا نمونہ پیش کر گیا ڈاکٹر خاتون نے زخمی حالت میں فوری بیڑ کے رشتے داروں کو فون کیا اور زخمی بچوں کو فوری طبی امداد میں اسپتال میں دیگر ڈاکٹروں کی معاون بن گئی نہ زبان سے اور نہ آنکھوں سے اس نے محسوس ہونے دیا کہ کچھ دیر قبل وہ اپنے جیون ساتھی سے محروم ہو چکی ہے۔

آج شرد پوار کا بیڑ میں جلسہ عام، کثیر تعداد میں سندیپ شیرساگر کی اپیل

بیڑ (پریس نوٹ) 9 نومبر کو بیڑ میں ہونے جا رہے شرد پوار کے اجلاس عام کے لیے عوام کثیر تعداد میں شرکت کریں اس طرح کی اپیل بیڑ کے ایم ایل اے سندیپ شیرساگر نے کی ہے اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ بیڑ ضلع کا سیاسی منظرنامہ بدلنے والا ہے، کیونکہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) کے صدر، مہاوکاس اگھاڑی کے رہنما اور انڈیا الائنس کے اہم رکن، شرد چندر پوار، بیٹ ضلع میں ایک ریلی سے خطاب کریں گے۔ توقع کی جا رہی ہے کہ وہ تمام امیدواروں کو اتحاد کا پیغام دیں گے۔ تیاریوں کے سلسلے میں، بیڑ اسمبلی کے واحد نمائندے ایم ایل اے سندیپ شیرساگر نے لوگوں کو دعوت دی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں اس ریلی میں شرکت کریں، جو ہفتہ 9 نومبر کو چھترپتی سنبھاجی مہاراج اسپورٹس گراؤنڈ میں چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے کے قریب بیڈ میں ہوگی واضح ہو کہ سندیپ شیرساگر ریلی کی تیاریوں کی نگرانی خود کر رہے ہیں انہوں نے جمعہ کو ریلی کے مقام کا معائنہ بھی کیا۔ انہوں نے یقین دلایا ہے کہ ریلی کا ہر پہلو ان کی نگرانی میں منظم اور کامیاب انداز میں ہوگا۔

یوگیش شیرساگر عوام کی خدمت میں ہمیشہ حاضر رہینگے: ساریکا شیرساگر

بیڑ (پریس نوٹ) اجیت پوار راشٹروادی کانگریس کے نامزد امیدوار ڈاکٹر۔ یوگیش شیرساگر اگلے 5 سال بیڑ اسمبلی حلقہ کے لوگوں کے خادم کے طور پر کام کریں گے اس طرح کی یقین دہانی ڈاکٹر یوگیش کی اہلیہ ڈاکٹر ساریکا شیرساگر نے ایک عوامی میٹنگ میں کیا ڈاکٹر سریکتائی شیرساگر نے بیڑ اسمبلی حلقہ کے دیہی علاقوں طوفانی تشہیری مہم کا دورہ شروع کیا ہے۔ جمعہ (کو ڈاکٹر۔ ساریکتائی شیرساگر نے پالی اور چوسالہ ضلع پریشد گروپوں کے مختلف گاؤں کا دورہ کیا اور بات چیت کی۔ ڈاکٹر یوگیش شیرساگر نے انتروان پمپری اور ٹانڈہ، کھانڈے پرگاؤں پھاٹا، ناگپور بڈروک، ناگاپور خورد، عمری، عمراد خالصہ، ملاسھیڑا، مسا پور، پمپلگاؤں، ایٹ، گنگناتھ واڑی، بھولواڑی، بیلواڑی، بیلواڈی گروپ کی ایک ساتھ چار میٹنگیں کیں۔ اس کے علاوہ، ڈاکٹر۔ پالی اور چوسالہ ضلع پریشد گروپ میں ساریکا اور کشیر ساگر سمناپور، کولہارواڑی، اہیرواڈ گاؤں، کرجانی، کپلدھرواڑی، منڈاوازلی، دھنگرواڑی، کرچونڈی، کولواڑی، ساکھرے بورگاؤں، گوگل واڑی، کھڑکی گھاٹ، تاندلواڑی گھاٹ، چانڈلگاون، چندلانی، چندلاواڑی، چندلگاوڑی پرادنا، مانواڑی، روئیگھاواں، مالیواڑی، چوسالہ، گھرگاؤں دیوی، بابولگاؤں، ہنگانی بو، سلطان پور، گولانگری لونی گھاٹ، وڈواڑی اور دیگر دیہاتوں نے ایک مشترکہ میٹنگ کی اور گاؤں والوں سے بات چیت کی۔ اس دورے کے دوران این سی پی پارٹی کے ساتھ مہاوتی کے عہدیداروں اور کارکنوں نے مختلف مقامات پر ان کا استقبال کیا۔

سعودی عرب کے صحرا میں تاریخ میں پہلی مرتبہ برفباری موسم ہو گیا سرد

سعودی عرب کے علاقے الجوف میں ایک انقلابی موسمیاتی واقعہ رونما ہوا ہے، جہاں مملکت کی تاریخ میں پہلی مرتبہ برفباری ریکارڈ کی گئی ہے۔ اس غیر معمولی منظر نے خشک صحرائی علاقے کو ایک دلکش سردیوں کے منظر میں تبدیل کر دیا ہے۔ یہ برفباری شدید بارشوں اور ژالہ باری کے بعد ہوئی، جس نے پورے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ خلیج ٹائمز کے مطابق، شدید بارشوں اور ژالہ باری کے بعد پہاڑی علاقوں میں سرد موسم کی وجہ سے برفباری شروع ہوئی، جس نے علاقے کو سفید چادر میں ڈھانپ دیا۔ اس واقعے نے سوشل میڈیا پر دھوم مچا دی، جہاں صارفین نے برف سے ڈھکے ہوئے صحرائی مناظر کی خوبصورت تصاویر اور ویڈیوز شیئر کی ہیں۔ متحدہ عرب امارات کے نیشنل سینٹر آف میٹرولوجی (NCM) نے اس غیر معمولی ژالہ باری کا سبب بحر عرب سے آنے والے ایک کم دباؤ والے سسٹم کو قرار دیا ہے، جو عمان تک پھیل گیا ہے۔ اس موسمی سسٹم نے علاقے میں نمی سے بھرپور ہوا کا راستہ ہموار کیا، جس سے موسمی حالات میں غیر معمولی تبدیلی دیکھنے میں آئی۔ اس موسمیاتی تبدیلی کے نتیجے میں سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات میں گرج چمک کے ساتھ بارشیں، ژالہ باری اور برفباری دیکھی گئی،

سپریم کورٹ نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے متعلق "عزیز باشا ججمینٹ" کو کیا مسترد، صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود مدنی نے فیصلے کا کیا خیر مقدم

نئی دہلی: ۸/ نومبر: سپریم کورٹ کی سات رکنی بنچ نے آج کثرت رائے سے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے اقلیتی کردار سے متعلق 1967 کے سید عزیز باشا بنام یونین آف انڈیا ججمینٹ کو مسترد کر دیا ہے۔ عزیز باشا کے فیصلے میں مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کو کالعدم قرار دیتے ہوئے کہا گیا تھا کہ کوئی ادارہ جسے کسی سینٹرل ایکٹ کے ذریعے قائم کیا گیا ہو، وہ اقلیتی کردار کا حق دار نہیں ہو سکتا۔ اس کے برعکس آج چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ کی قیادت میں سپریم کورٹ نے اپنے ہی سابقہ فیصلے کو پلٹتے ہوئے کہا کہ کسی ادارے کا اقلیتی کردار محض اس بنیاد پر ختم نہیں ہو سکتا کہ اس ادارہ کا قیام پارلیامنٹ ایکٹ کے ذریعہ عمل میں آیا ہے، لہذا عزیز باشا مقدمہ میں سپریم کورٹ کا سابقہ موقف اور استدلال دونوں غلط چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے فیصلہ سناتے ہوئے مزید کہا کہ آرٹیکل 30 کا اطلاق ان سبھی اداروں پر یکساں طور پر ہوتا ہے جو آئین ہند نافذ ہونے سے قبل قائم ہوئے ہیں اور جو آئین کے نفاذ کے بعد قائم ہوئے ہیں۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ اقلیتی ادارہ ہونے کے لیے صرف یہ ضروری نہیں ہے کہ ادارہ مکمل طور پر اقلیت کے ہاتھ میں ہو، بلکہ اس کا قیام اقلیت کے ذریعے ہونا لازمی ہے۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے اہم اور دوررس نتائج کا حامل بتایا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ اس فیصلے نے موجودہ حکومت کو بھی آئینہ دکھایا ہے جو اقلیتی کردار کی بحالی میں رکاوٹ بنی

مہاراشٹر میں 30 اسمبلی نشستوں پر مسلمانوں کے فیصلہ کن ووٹ

آپسی نا اتفاقی، پارٹیوں کا تعصب اور خود اعتمادی میں کمی۔ ابھرنے نہیں دیتی

بیڑ (تعمیر نیوز) نہ صرف مہاراشٹر بلکہ ملک کی سیاست بنیادی طور پر دو مذاہب کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ ہندو اور مسلم برادریوں کے ووٹ حاصل کرنے کے لیے ہمیشہ ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالے جاتے ہیں۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق ریاست کی 12 سے 13 فیصد آبادی مسلمان ہیں۔ لیکن انہیں خاطر خواہ نمائندگی نہیں ملتی۔ سبکدوش ہونے والی اسمبلی میں 10 ایم ایل اے تھے۔ اس سال ایم آئی ایم نے 14 مسلم امیدوار کھڑے کیے ہیں، مہایوتی نے 5 اور مہاویکاس اگھاڑی نے 18 امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ 288 حلقوں میں سے 26 سے 30 حلقوں پر مسلمانوں کا براہ راست غلبہ نظر آتا ہے۔ 2011 کی مردم شماری میں مسلمانوں کی آبادی 1 کروڑ 29 لاکھ 71 ہزار 152 تھی۔ اوسط فیصد 11.54 تھا۔ 13 سال سے مردم شماری نہیں ہوئی۔ اس لیے اوسطاً 1 فیصد کے اضافے سے مسلم کمیونٹی 13 فیصد ہو جائے گی،

50.1 کروڑ کی آبادی کا اندازہ مسلم کمیونٹی کے عالم مولانا اقبال انصاری نے لگایا ہے۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں مہاوکاس اگھاڑی اور مہاوتی نے ایک بھی مسلم امیدوار کھڑا نہیں کیا۔ اس لیے 48 اراکین اسمبلی میں سے کوئی بھی مسلم کمیونٹی سے تعلق نہیں رکھتا تھا۔ تاہم اسمبلی انتخابات کے اعلان سے قبل عظیم اتحاد نے ادریس نائکواڑی کو قانون ساز کونسل کے لیے نامزد کیا تھا۔ سبکدوش ہونے والی اسمبلی میں ایم ایل اے 1۔ نواب ملک: انوشکتی نگر: نیشنلسٹ (اے پی) 2۔ حسن مشرف: کاگل، کولہاپور: نیشنلسٹ (اے پی) 3۔ اسلم شیخ: ملاڈ، ممبئی: کانگریس 4۔ امین پٹیل: ممبا دیوی: کانگریس 5۔ ذیشان صدیقی: باندرہ ایسٹ: کانگریس 6۔ ابو عاصم اعظمی: مانخود: سماج وادی پارٹی 7۔ رئیس شیخ: بھیونڈی ایسٹ: سماج وادی پارٹی 8۔ فاروق شاہ: دھولے: ایم آئی ایم 9۔ مفتی محمد اسماعیل: مالیگاؤں: ایم آئی ایم 10۔ عبدالستار: سلوڈ: شندے سینا ریاست میں غالب اضلاع ممبئی: تھانے نوی ممبئی کلیان-ڈومبیوالی بھیونڈی باندرا واشی۔ مراٹھواڑہ: اورنگ آباد، ناندیڑ، بیڑ پربھنی، لاتور عثمان آباد شمالی مہاراشٹر: دھولے مالیگاؤں احمد نگر جلگاؤں ناسک۔ مغربی مہاراشٹر: ستارہ پونے کولہاپور سانگلی بہت کم ہیں۔ ودربھ: ودربھ کے 11 اضلاع میں تعداد کم ہے۔ مزید بلدانہ وشم۔ کونکن: رائے گڑھ سندھودرگ رتناگیری علی باغ میں 4 سے 8 فیصد مسلم کمیونٹی ہے۔ اس سال مہاوکاس اگھاڑی نے 18 اور مہایوتی نے 5 مسلمانوں کو موقع دیا۔ بی جے پی نے مسلم کو ٹکٹ نہیں دیا۔ شندے سینا نے عبدالستار کو میدان میں اتارا ہے۔ دونوں گروپوں نے جملہ 23 امیدواروں کو میدان میں اتارا ہے جبکہ ایم آئی ایم کے 14 ٹکٹوں میں سے اورنگ آباد کے دونوں نشستوں پر آپس میں رسہ کشی، الزام تراشیاں اور تقاریر کا معیار نچلی سطح تک پہنچ گیا ہے۔ مدمقابل پارٹی بٹینگے تو کٹینگے کے نعرہ کے ساتھ میدان میں ہے جبکہ مسلمانوں کی گروپ بازی نے عزم کر رکھا ہے کہ بٹینگے بھی، کٹینگے بھی اور مٹینگے بھی۔

-- ❋ -- ❋ --

یوم اردو کے موقع پر منعقد مشاعرہ میں محبان اردو کثیر تعداد میں شرکت کریں، قاضی جیب الرحمٰن کی اپیل

بیڑ: شاعر مشرق علامہ اقبال کے یوم پیدائش کے موقع پر ہر سال 9 نومبر کو یوم اردو منایا جاتا ہے اس موقع پر قومی اردو شکشک کرمچاری سنگھ کے ضلع صدر ممتاز ہاشمی کے آشیانہ امن کارنر زم زم کالونی میں 9 نومبر کو صبح 10 بجے ایک مشاعرہ منعقد کیا جا رہا ہے اس مشاعرہ میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے قومی اردو کرمچاری شکشک سنگھ کے صوبائی صدر جناب عابد خان حمید خان شرکت کر رہے ہے اس موقع کثیر تعداد میں شرکت کی درخواست قومی اردو شکشک کرمچاری سنگھ کے صدر قاضی مجیب الرحمٰن نے اردو دان طبقہ سے کی۔

ضرورت اکاؤنٹنٹ
Need Accountant
بیڑ شہر کی نامور فرم میں اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے جسے بینکنگ امور کی معلومات۔ کمپیوٹر پر انگریزی اور مراٹھی میں e tender بھرنے کا تجربہ، بل بنانا، آتا ہو۔ ایسے خواہشمند امیدوار رابطہ قائم کریں۔ صلاحیت کے مطابق تنخواہ دی جائیگی۔
عامر ھارون قادری 9850025126

TAMIR E-SIASAT
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار پر فیصلے کی گھڑی

تحریر ---------- معصوم مرادآبادی

معصوم مرادآبادی

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس چندرچوڑ آئندہ ہفتہ سبکدوش ہونے والے ہیں۔ اپنی سبکدوشی سے قبل انھیں جن مقدمات پر اپنا فیصلہ صادر کرنا ہے، ان میں ایک اہم مقدمہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کا بھی ہے۔ سپریم کورٹ کو یہ طے کرنا ہے کہ آیا علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ایک اقلیتی ادارہ ہے یا نہیں؟۔ اس فیصلے کی آمد سے پہلے علی گڑھ برادری میں خاصا تجسس پایا جاتا ہے، کیونکہ مودی سرکار نے اس حلف نامہ کو واپس لے لیا ہے، جو پچھلی یو پی اے سرکار نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کے حق میں داخل کیا تھا۔ موجودہ حکومت نے مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کی مخالفت کی ہے، اس لیے سب کی نظریں سپریم کورٹ کے فیصلے پر مرکوز ہیں۔

اس دوران راجیہ سبھا میں سماجوادی پارٹی کے سرکردہ ممبر رام جی لال سمن نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کی بازیابی کی راہ میں ایک اہم پیش رفت کی ہے۔ انھوں نے راجیہ سبھا میں یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کی بحالی سے متعلق ایک پرائیویٹ ممبر بل پیش کیا ہے۔

واضح رہے کہ دسمبر1981 میں مرکزی حکومت کی طرف سے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے ذریعہ ایک ترمیم شدہ آرڈی نینس کے توسط سے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کو بحال کیا گیا تھا، لیکن الہ آباد ہائی کورٹ نے 2005 میں اپنے ایک فیصلے سے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کو خارج کردیا۔ عدالت عالیہ نے 1967 کے سپریم کورٹ کے فیصلے کی بنیاد پر مسلم یونیورسٹی کو اقلیتی ادارہ تسلیم نہیں کیا۔ رام جی لال سمن کا کہنا ہے کہ ان کی طرف سے پیش کیا گیا بل دراصل ”اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے کہ چونکہ مسلمانوں نے انگریز سرکار کو تیس لاکھ روپے کی رقم جمع کرکے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی قایم کی تھی، اس لیے یہ واضح ہے کہ مسلم یونیورسٹی ہندوستانی مسلمانوں کے ذریعہ قایم کی گئی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ 1977 اور1979 کے لوک سبھا چناؤ کے جنتا پارٹی کے انتخابی منشور میں مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کی بحالی کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اس وقت باجپئی اور اڈوانی سمیت بی جے پی کے بیشتر لیڈران جنتا پارٹی کے ممبر تھے۔ اگر عدالت نے اپنا فیصلہ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کے خلاف صادر کیا تو یہاں سے ایک عجیب وغریب صورتحال جنم لے گی۔ وقف ترمیمی ایکٹ سے جوجھ رہے مسلمانوں کے سامنے ایک نیا چیلنج ہوگا۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ہندوستانی مسلمانوں کی آرزوؤں اور تمناؤں کا مرکز ہے۔ عظیم مصلح قوم سرسید احمد خاں کی قائم کردہ اس دانش گاہ کی اہمیت وافادیت پوری دنیا پر عیاں ہے۔ اس کا وسیع وعریض کیمپس ہر شخص کو متاثر کرتا ہے۔ یہاں اتنی کشش ہے کہ اسے دیر تک دیکھنے کو جی چاہتا ہے۔ درحقیقت اتنا روحانی سکون کسی اور کیمپس میں نہیں جو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ہے۔ یہ ان عظیم انسانوں کی قربانیوں کا فیض ہے جنھوں نے قوم کی تعلیم وتربیت میں ناقابل فراموش کردار ادا کیا۔ سرسیداحمد خاں اس کے سرخیل تھے، جنھوں نے اب سے ڈیڑھ سوسال پہلے اس دانش گاہ کا خواب دیکھا تھا۔ آج ان کا یہ خواب ایک زندہ جاوید تعبیر کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ سرسید کے بنائے ہوئے اس ادارے کو نقصان پہنچانے اورختم کرنے کی کوششیں برسوں سے جاری ہیں، لیکن تمام یورشوں کے باوجود سرسید کا یہ چمن لہلاتا رہا ہے۔

میں نے گزشتہ ہفتہ یوم سرسید کے موقع پر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں کئی روز قیام کرکے وہاں کی رونقوں کا مشاہدہ کیا اور میں یہ محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکا کہ اس دانش گاہ سے مسلمانوں کو جو جذباتی لگاؤ ہے وہ کسی اور دانش گاہ سے نہیں ہے۔ اس لیے مسلمان یہاں کی ہر نقل وحرکت پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ میں نے اقلیتی کردار کے تعلق سے سپریم کورٹ کے حتمی فیصلے کی آمد سے قبل مسلمانوں میں پھیلی ہوئی تشویش کی لہر کو خوب محسوس کیا۔ یہ ایک ایسی مرکزی یونیورسٹی ہے جس کے کیمپس مرشدآباد (معربی بنگال) کشن گنج (بہار) اور ملاپورم (کیرل) میں بھی موجود ہیں۔ یہ صرف مسلمانوں کو ہی تعلیم نہیں دیتی بلکہ یہاں بڑی تعداد میں غیرمسلم طلباء □ اور طالبات بھی زیر تعلیم ہیں۔ یونیورسٹی کے میڈیکل کالج میں تو غیرمسلم طلباء □ کی اکثریت ہے۔

واضح رہے کہ 1965 میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کا مسئلہ اس وقت سامنے آیا تھا جب آنجہانی وزیراعظم اندراگاندھی نے اپنے وزیرتعلیم عبدالکریم چھاگلہ کے ذریعہ اسے ختم کرایا تھا۔ علی گڑھ برادری نے اس کے خلاف ایک تحریک منظم کی جو پورے ملک میں 1980 تک چلی۔ اس تحریک کے نتیجے میں دسمبر 1981 میں مرکزی حکومت نے ایک آرڈی نینس کے ذریعہ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کو بحال کیا، لیکن بدقسمتی سے2005 میں الہ آباد ہائی کورٹ نے اپنے ایک فیصلے کے ذریعہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کو دوبارہ ختم کردیا۔ دراصل 2005 میں مسلم یونیورسٹی نے اپنے میڈیکل کورسز میں مسلم طلباء کے لیے پچاس فیصد سیٹیں مختص کی تھیں۔ اس کو الہ آباد ہائی کورٹ میں ڈاکٹر نریش اگروال بنام حکومت ہند(2005) میں چیلنج کیا گیا، جس تے مسلم یونیورسٹی کی ریزرویشن پالیسی کو رد کردیا۔ اس وجہ سے مسلم یونیورسٹی اور مرکزی حکومت نے2006 میں الہ آباد ہائی کورٹ کے اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل کی۔

اس معاملے میں 2016 میں اس وقت ایکموڑ آیا جب2014 میں نریندرمودی کی قیادت میں بی این ڈی اے سرکار نے2016 میں اس فیصلے کے خلاف یوپی اے حکومت کی طرف سے دائر کی گئی اپیل واپس لے لی، لیکن علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور یونیورسٹی سے متعلق دیگر تنظیموں نے سپریم کورٹ میں اپنا مقدمہ جاری رکھا۔ 2019 میں سپریم کورٹ کی تین ججوں کی بینچ نے اس معاملے کوسات ججوں کی بینچ کے روبرو نظرثانی کے لیے بھیجا۔ 12 /اکتوبر2023 چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے اس معاملے کی سماعت کے لیے سات ججوں کی بنچ تشکیل دی۔ سماعت 9/جنوری 2024 کو شروع ہوئی۔ یکم فروری2024 کو سپریم کورٹ نے آٹھ دن کی سماعت کے بعدمسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار پرفیصلہ محفوظ کرلیا۔ سات ججوں کی دستوری بینچ اس بات پرغورکررہی ہے کہ کیامسلم یونیورسٹی دفعہ 30 کے تحت اقلیتی ادارے کے طورتسلیم کئے جا□نے کا اہل ہے۔ دستورکی دفعہ ۳۰ کہتی ہے کہ مذہبی اقلیتیں اپنی پسند کے تعلیمی ادارے قایم کرنے اوران کا انتظام چلانے کے حق دار ہیں۔ سپریم کورٹ کی سات ججوں کی بینچ1967 کے دستوری بینچ کی طرف سے عزیزباشا بنام ہندوستانی حکومت پردیئے گئے فیصلے پربھی دوبارہ غورکررہی ہے، جس میں سپریم کورٹ تے کہا تھا کہ مسلم یونیورسٹی کواقلیتی ادارے کا درجہ حاصل نہیں ہے کیونکہ اس کا قیام برطانوی حکومت نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی آرڈی نینس 1920 کے ذریعہ کیا تھا۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ1981 میں مسلم یونیورسٹی کا اقلیتی کردار بحال کرتے ہوئے آرڈی نینس میں جوتبدیلی کی گئی تھی اس میں واضح طور پر یہ کہا گیا تھا کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا قیام ”ہندوستانی مسلمانوں“ نے کیا تھا۔ عرضی گزاروں نے دلیل دی ہے کہ سرسید احمد خاں نے مسلمانوں کی ترقی کے ارادے سے1877 میں محمڈن اینگلو اورینٹل (ایم اے او) کالج قایم کیا تھا۔

اے ایم یو آرڈی نینس 1920 کے پاس ہونے کے بعد اسے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں بدل دیا گیا۔ مرکزی حکومت کا کہنا ہے کہ اس قانون کے بعد مسلم یونیورسٹی نے اپنا اقلیتی کردار چھوڑ دیا۔ انھوں نے دلیل دی ہے کہ مسلمانوں نے یونیورسٹی کا کنٹرول برٹش سرکار کو سونپ دیا، اس کے علاوہ انھوں نے کہا کہ یونیورسٹی کے بانی برٹش سرکار کے تئیں وفادار تھے اور انھوں نے اپنا مذہبی درجہ انگریزوں کو سونپنے کا فیصلہ کیا تھا۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتہ کے مطابق کئی اداروں نے برٹش سرکار کے ساتھ تعاون نہ کرنے کا فیصلہ کیا، جنھیں مسلم یونیورسٹی کے برخلاف آج اقلیتی ادارے کا درجہ حاصل ہے۔

سالیسٹر جنرل نے اپنی بات کے حق میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی مثال دی۔ حکومت ہند نے عزیز باشا فیصلے پربھی اعتماد کیا، جس نے یہ تسلیم کیا تھا کہ اے ایم یو آرڈی نینس کے ذریعہ اے ایم یو میں تبدیل ہونے کے بعد ایم اے او نے اپنی مذہبی حیثیت کھودی ہے۔

ادبی گلدستے اور سرخیوں کی کہکشاں کے درخشاں ستارے ایم۔آئی۔ظاہر

تحریر ---------- فخرالزمان سرحدی ہری پور

فخرالزمان سرحدی ہری پور

خون دل وجگر سے علم وادب کے چراغ روشن کرنے اورموتی تلاش کرنے والے برصغیر کینامور ,عالمی شہرت یافتہ قلم کار”ایم۔آئی۔ظاہر“ صحافت اور ادبی صحافت کے درخشاں ستارے ہیں۔ دل کے آنگن میں محبتوں کی دنیا بسانے والے عظیم صحافی اورشاعرگلشن صحافت اورادب کے ایسے پھول ہیں کہ جن کی مہک سے خیابان صحافت مہکتا ہے اورچمن ادب خوب سجتا ہے۔ بقول شاعر: وہ تازگی ہوغنچہ دل سے بول اٹھے، جھونکا جدھرں سے آ ? ں بہار کا موصوف کی قلمی خدمات کے تذکرہ سے پہلے ان کا مختصر سا تعارف پیش کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ موصوف کی تحریروں اور مشتاقان ظاہر کے تذکرہ کے مطابق موصوف کا تعارف۔۔۔

پورا نام : مشتاق الاسلام۔ قلمی نام: ایم ا?ئی ظاہر۔?????? ?? تخلص : ظاہروالد: حاجی عبداللہ طاہروالدہ: حاجن طاہرہ فاطمہ مرحومہاہلیہ: شبنم صمدانی (معروف شاعر شیخ محمد ابراہیم آزاد بیکانیری کے خاندان سے) تاریخ ولادت: 06 جون 1972ء □ جائے پیدائش: جودھپور راجستھان (بھارت) تعلیم: ایم اے (صحافت) ایم اے (ہندی) ادیب کامل ترجمہ ڈپلومہا ?غازِ تحریر: 12 سالزبان: اردو، ہندی، انگریزی اور راجستھانیاصناف: ادب اور صحافت۔شاعر، صحافی، کالم نگار، افسانہ نگار، طنزومزاح نگار، آرٹ ,ادبڈائریکٹر، اینکر پیشہ: صحافت . ذمہ داری: معروف قومی روزنامے میں ڈپٹی نیوز ایڈیٹر۔اہم اعزازات: (1)۔۔شاہدمرزاگلوبل ایوارڈ۔ (2) عالمی ادبی فورم فارپیس۔ اینڈ ہیومن رائٹس کی طرف سے۔ بین الاقوامی امن سفیر ایوارڈ۔ (3) راجستھان ایسوسی ایشن ا?ف۔ نارتھ امریکہ کیلگری کینیڈا کی۔ طرف سے بین الاقوامی زبان ادب ایوارڈ۔ (4) ماکھن لال چترویدی یونیورسٹی۔ ا?ف جرنلزم بھوپال کی جانب سے۔ جھابرمل شرما نیشنل جرنلزم ایوارڈ (6) مغربی بنگال اردواکیڈمی کی جانب سے جام جہاں نمانیشنل جرنلزم ایوارڈ. (7) راجستھان میں صحافت کا سب سے بڑا مانک النکرن ایوارڈ۔(8) جن کلیان سمیتی نیشنل کورونا کرموئیر ایوارڈ علی گڑھ (9) مارواڑ راجکھر انے کی جانب سے ویر درگاداس راٹھوڑ ایوارڈ (10) راجستھان کلا ساہتیہ سنستھان کی جانب سے رنگ سیوا سمان (11) خواجہ عبد اللطیف چشتی درگاہ جودھپور کی جانب سے نشان لطیف ایوارڈ (12) میونسپل کارپوریشن جودھپور ایوارڈ . . . منتظم اور ناظم ۔۔ان کے اعزاز میں تین عالمی سطح کی تین تقاریب کا انعقاد ہوچکا ہے۔ 1۔ایک شام ایم آئی ظاہر کے نام توقیر زیدی الہ باد کی جانب سے۔ . 2 جشن پزیرائی اورمشاعرہ امروہہ فاؤنڈیشن نیی دہلی۔۔دونوں تقاریب میں جرمنی کے بابائے اردو عارف نقویصاحب نے شرکت کی تھی, جن کا چند روز قبل انتقال ہوگیا ہے۔ عارف نقوی کہتے تھی کہ میں ایم آئی ظاہر میں اپنا مستقبل دیکھتا ہوں۔ شرکت کرنے والے ادبا اورشعراء □ کی فہرستیں لمبی ہے۔.3 جشن تہنیت اورمشاعرہ بزم صادق حیدرآباد دکن۔ عذرہ نقوی صاحبہ اومان اور چشمہ فاروقی صاحبہ نئی دہلی نے مقالے پیش کیے تھے۔۔موصوف نے جس قدرصحافت کے میدان میں اپنی قابلیت کا لوہا منوایا اسی طرح شعروسخن کے چمن میں بھی پھول سجا?۔ آپ کی غزلیات میں بھی ایک امید کی کرن نظرآتی ہے۔

غزل۔۔ادھ کھلی ا? نکھ جو اک خواب دکھاتی ہے ہمیں زندگی تیرے کئی روپ بتاتی ہے ہمیں بے وفائی میں نہیں ا?پ کا ثانی کوئی بات یہ کہتے ہوئے شرم سی ا?تی ہے ہمیں دور جاتیہیں تو لوٹ کے ا?جاتے ہیں زندگی ا?پ کے قدموں میں بلاتی ہے ہمیں ا?پ انکار پہ انکار تو کرتے ہیں مگرا? نکھ میں کوئی تمنا نظرا?تی ہے ہمیں کس کی ا?مد سے معطر ہیں فضائیں ظاہرکیسی خوشبو ہے جو پردے سے بلاتی ہے ہمیں غزل۔۔۔اس کے کاندھے پہ زمانے کے صلیب ا?ج بھی ہے کس قدر دیکھیے مجبور ادیب ا ?ج بھی ہیاجنبیں ا? نکھ سے ا?نسو کی طرح بہتی ہیں کل بھی تھابیکس ومجبورنصیب، ا?ج بھی ہیدامن ودست بڑھانا ہے امیروں کی طرفاوردعا دیناہی اس کا نصیب ا?ج بھی ہیہجر اور وصل کے موسم ہیں تو ظاہر کے لیبغیر توا?پ کے بےکونہ قریب ا ?ج بھی ہیموصوف کی قلمی خدمات کا عکس ہندوستان کے اخبارات کے قرطاس پر نمایاں نظر آتا ہے۔ انسانیت کی بھلا?ی کی خواہش دل میں سما? رکھتے ہیں۔ چاہت اورمحبت کے آبگینوں میں ایک چمک نظرآتی ہے۔ بقول شاعر:۔میں ہوں نایاب کہ آہستہ روی خو ہے میریزندگی کی راہگزر پر چلنے والے ”ظاہر“ اپنے من میں انسانیت کی خدمت کا متلاطم جذبہ سما ? متحرک رہتے ہیں۔ بزم ادب وصحافت میں ایک خاص مقام موصوف کو دیا جاتا ہے۔ چہرے پر مسکراہٹ اور لبوں پر محبت بھرے کلمات سے دلوں کو فتح کرنے کے ہنر سے اچھی طرح آشنا ہیں۔ بقول شاعر:۔گدا? عشق ہوں کیا اس کے ماسوا دوں گاوفور شوق سیدیکھوں گا مسکرا دوں گا اخبارات وجرا?دکی روشنی میں موصوف سے محبت کرنے والوں کی را? سے ایک احساس زندہ ہوتا ہے کہ ”ایم۔آ?ی۔ظاہر“ اوج کمال کی بلندیوں کو چھو رہے ہیں۔ اردوگلوبل میڈیا کے مطابق اردو صحافت کے میدان میں ”ایم۔آئی۔ظاہر“ کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ موصوف بحیثیت مبصر، شاعر، صحافی برا? امور خارجہ، نیوز ریڈر، نیوز اینکر ،سکرپٹ رائیٹر، کالم نگار بہت سے فرائض محنت اور دلجمعی سے سرانجام دیتے ہیں۔ گویا موصوف کی زندگی کے گوشے اور سرگرمیاں ہمہ جہت شخصیت کی عکاس ہیں۔ تفصیلات کا جائزہ لیں تو انہیں متعدد معیاری تقریبات میں شرکت کرنے کا موقع ملا۔ اردوصحافت کے دوسو برس پورے ہونے پرمولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی اردو یونیورسٹی حیدرآباد دکن کی جانب سے منعقدہ بین الاقوامی سیمینار ”کاروان صحافت“ میں شرکت ،برصغیر کے مؤقر ادبی جریدہ ارمغان ادب میں پاکستان کی بین الاقوامی شہرت یافتہ شاعرہ محترمہ عنبرین حسیب عنبرکی ادبی خدمات پر ظاہر صاحب کی خوبصورت تحریر ،روزنامہ قومی صحافت لکھنؤ کے شمارہ میں استعارہ واسلوب اشہر ہاشمی نمبر پر ظاہر صاحب کا دلکش تبصرہ اور ادبی محفلوں میں شرکت کا ایک تسلسل جاری رہتا ہے۔ موصوف کاروان زندگی رواں دواں دیکھنے کے آرزو مند رہتے ہیں۔ نوک قلم سے انسانیت کے زخموں پر مرہم رکھتے اور امید و آس کا پیغام دیتے ہیں۔ حلقہ یاراں میں ابریشم کی طرح نرم رہتے ہیں۔ دل کی بات کہتے ہیں تو کمال کر دیتے ہیں۔ یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ موصوف کی خدادا صلاحیتوں اور عملی کام کو ایک سیمینار میں ادباء □ اور شعراء □ نے سراہا اور صحافتی شخصیات نے بھی اپنے مقالہ جات اور خطاب میں خراج تحدین پیش کیا عارف نقوی صاحب کے ساتھ ہی امریکہ میں مقیم عالمی شہرت یافتہ افسانہ نگار شبہیہ زہرا حسینی، نجیب الہ آبادی، ،ڈاکٹر ثروت خان، چشمہ فاروقی، توقیر زیدی، آعظمی، ڈاکٹر احمد علی برقی، سید اسلم صدا عامری جیسی شخصیات نے موصوف ایم۔آئی۔ظاہر کی قلمی خدمات کو سراہا اور خراج تحسین پیش کیا ھے۔ ان کے بارے میں ان کا ہی ایک شعر صادق آتا ہے : چہرہ کسی کا اب کہیں آتا نہیں نظر، بے رنگ زندگانی میں سو رنگ بھر گیا

تحریر۔فخرالزمان سرحدیگاؤں ڈِنگ ،پوسٹ آفس ریحانہتحصیل وضلع ہری پور۔

Editorial

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

غذائی عدم تحفظ کے بڑھتے خطرات، عالمی سطح پر فوری مداخلت کی ضرورت

اگلے چندمہینوں میں تنازعات، معاشی عدم استحکام اور آب وہوا کے جھٹکوں کے امتزاج کی وجہ سے 22 ممالک یا خطوں میں شدید غذائی عدم تحفظ کے مزید بگڑنے کی توقع ہے۔ یہ وہ ممالک یا خطے ہیں جنہیں 'ہنگر ہاٹ اسپاٹ' کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔ فوری مداخلت کے بغیر، بشمول خوراک اور روزی روٹی کی امداد کے لیے فنڈز میں اضافہ، سینکڑوں ہزاروں مزید لوگوں کے فاقہ کشی کا سامنا کرنے کی توقع ہے۔ جون 2024 میں جاری ہونے والی ہنگر ہاٹ اسپاٹ رپورٹ کے بعد، کینیا، لیسوتھو، نمیبیا، اور نائجر بھوک کے 18 ہاٹ سپاٹ کی پچھلی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے اداروں، فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (ایف اے او) اور ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیوایف پی) نے کہا ہے کہ غذائی عدم تحفظ کی شدید سطح بھوک کی وجہ سے آنے والے مہینوں میں لاکھوں افراد کو متاثر کرے گی، بنیادی طور پر تشدد اور تنازعات کی وجہ سے۔ اقوام متحدہ کی ایجنسیوں نے متنبہ کیا ہے کہ فوری انسانی بنیادوں پر کارروائی، شدید رسائی کی رکاوٹوں کو دور کرنے، اور جاری تنازعات کو حل کرنے کے لیے ٹھوس کوششوں کے بغیر، ہیٹی، مالی، مقبوضہ فلسطین، جنوبی سوڈان، اور سوڈان سمیت پانچ بھوک کے مرکزوں میں مزید بھوک اور موت کا خدشہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی برکینا فاسو، ایتھوپیا، ملاوی، صومالیہ، زیمبیا، اور زمبابوے میں غذائی عدم تحفظ کے مزید بگڑنے کا خدشہ ہے۔ ایسی صورتحال کے بحرانوں کو روکنے اوران کے جواب کے لیے انسانی ہمدردی کی کارروائیوں پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے بنائی گئی ایک نئی رپورٹ میں، اقوام متحدہ کے اداروں نے نوٹ کیا ہے کہ سوڈان کے شمالی دارفر کے علاقے میں پہلے ہی قحط کا اعلان کیا جاچکا ہے، جبکہ جنگ زدہ ملک کے دیگر علاقوں میں قحط کا خطرہ برقرار ہے۔ رپورٹ میں شمالی دارفور کے زمزم کیمپ میں قحط، فلسطین کی غزہ پٹی میں قحط کے خطرات، اور ہیٹی، مالی، اور جنوبی سوڈان میں شدید غذائی عدم تحفظ کی تباہ کن سطح کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اقوام متحدہ کی ایجنسیوں نے غزہ میں قحط کے خطرے کی طرف اشارہ کیا، جس کا تعلق ایک سال سے زائد عرصے قبل جنگ کے بعد امدادی رسائی کی کمی سے ہے، جبکہ ہیٹی، مالی، اور جنوبی سوڈان میں بھوک کی وجہ سے جان لیوا خطرہ موجود ہے۔ ایف اے او کے ڈائریکٹر جنرل کیوڈونگیو نے کہا کہ اگر ہم جانیں بچانا چاہتے ہیں اور شدید بھوک اور غذائی قلت کو روکنا چاہتے ہیں تو ہمیں فوری انسانی بنیادوں پر جنگ بندی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اصرار کیا کہ فلسطینیوں کو خوراک تک رسائی دی جائے اور ایک بار پھر وہاں مقامی خوراک کی پیداوار کو فعال کیا جائے۔ اسی طرح، ڈبلیو ایف پی کی ایگزیکٹوڈائریکٹر سنڈی میک کین نے کہا کہ عالمی رہنماؤں کے لیے وقت آ گیا ہے کہ وہ قدم اٹھائیں اور اقوام متحدہ کے اداروں کے ساتھ مل کر کام کریں تا کہ بھوک کے خطرے سے دوچار لاکھوں لوگوں تک پہنچ سکیں۔ ساتھ ہی تنازعات کا سفارتی حل فراہم کرنے، اپنے اثر ورسوخ کا استعمال کرتے ہوئے انسانی ہمدردی کے کارکنوں کو محفوظ طریقے سے کام کرنے کے قابل بنانے، اور عالمی بھوک کو روکنے کے لیے درکار وسائل اور شراکت کو متحرک کرنے میں اقوام متحدہ کی معاونت کریں۔ مجموعی طور پر، 'بھوک کے ہاٹ سپاٹ' کے طور پر نامزد کیے گئے 22 ممالک میں تنازعات، اقتصادی بحران، اور موسمیاتی جھٹکوں کی وجہ سے بھوک کی شدت میں اضافے کی توقع ہے۔ کم از کم 'لا نینا' موسمی رجحان کے اثرات کے ساتھ، جو موسمیاتی تبدیلیوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ پہلے سے ہی کمزور علاقوں میں اب سے مارچ 2025 تک متوقع ہے۔ 'لا نینا' موسمی اثرات، نومبر 2024 سے مارچ 2025 تک عالمی آب وہوا پر اثر انداز ہوں گے، اور توقع ہے کہ یہ کچھ غذائی بحرانوں میں مزید اضافہ کرے گا۔ اگر چہ کچھ علاقے بہتر زرعی حالات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں، لیکن اس سے نائیجیریا اور جنوبی سوڈان جیسے ممالک میں تباہ کن سیلاب آنے کا امکان ہے، جبکہ ممکنہ طور پر صومالیہ، کینیا، اور ایتھوپیا میں خشک حالات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ موسم کے یہ انتہائی واقعات پہلے سے ہی کمزور خوراک کے نظام کو خطرے میں ڈال دیں گے اور لاکھوں لوگوں کو بھوک کا خطرہ لاحق کریں گے۔ لیکن 'لا نینا' دراصل کیا ہے؟ لا نینا ایک قدرتی، دوبارہ پیدا ہونے والا آب وہوا کا رجحان ہے جس کے تحت ٹھنڈا، گہرا پانی سمندر کی سطح پر جاتا ہے اور وسطی اور مشرقی بحر الکاہل کو ٹھنڈا کرتا ہے، جبکہ گرم پانی مغربی بحر الکاہل کی طرف جاتا ہے۔ لا نینا زیادہ شدید سمندری طوفانوں کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ اقوام متحدہ کی ایجنسیوں نے متنبہ کیا ہے کہ تمام 22 خطرے سے دوچار ممالک اور خطوں میں فوری امداد اور خوراک کے فنڈز میں اضافہ کے بغیر، آنے والے مہینوں میں مزید لاکھوں افراد کے فاقہ کشی کا خدشہ ہے۔ سب سے زیادہ تشویش والے پانچ ممالک - ہیٹی، مالی، مقبوضہ فلسطین، جنوبی سوڈان، اور سوڈان - کے علاوہ چاڈ، لبنان، موزمبیق، میانمار، نائیجیریا، شام اور یمن گہری تشویش کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان ممالک میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو خوراک کے عدم تحفظ اور زندگی کے لیے خطرناک حالات کا سامنا ہے۔ جون 2024 سے اقوام متحدہ کی رپورٹ میں شامل کی گئی شدید بھوک کے نئے ہاٹ سپاٹ - کینیا، لیسوتھو، نمیبیا، اور نائجر کی طرف اشارہ کرنے والے تجزیہ کاروں نے رائے دی کہ موجودہ صورت حال جزوی طور پر موسمیاتی اثرات کے ساتھ ساتھ تنازعات، معاشی عدم استحکام، اور خوراک کی کمی کی وجہ سے ہے۔ اس بات پر اصرار کیا گیا کہ ان پہلے سے کمزور خطوں میں مزید بگاڑ کو روکنے کے لیے فوری، بڑے پیمانے پر مداخلت کی ضرورت ہے۔

بشکریہ ---------- مدیحہ فصیح

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

باباصدیقی قتل کیس: پونے سے مزید 2 ملزمان گرفتار

ممبئی(آئی این ایس انڈیا) ممبئی کرائم برانچ نے باباصدیقی قتل کیس میں دوملزمان کو گرفتار

کرلیا ہے۔اس معاملہ میں اب تک کل 18 ملزمین کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ پولیس نے دونوں ملزمان کو پونے سے گرفتار کرلیا ہے۔ باباصدیقی قتل کیس میں گرفتار ملزم پروین لونکر سے رابطے میں تھا۔ پروین لونکر نے دونوں ملزمان کو چھپانے کے لیے 30 سے زیادہ کارتوس دیئے تھے۔دسہرہ کے دن این سی پی لیڈر باباصدیقی کو گولی مار کر ہلاک کردیا گیا تھا۔12 اکتوبر کو جب وہ اپنے بیٹے کے پاس دفتر سے گھر واپس آرہے تھے تو انہیں گولی مار دی گئی۔لارنس بشنوئی گینگ نے ان کے قتل کی ذمہ داری قبول کی تھی۔ پولیس اس معاملے کی مسلسل تحقیقات کررہی ہے۔پولیس اس معاملہ کی تحقیقات کے لیے مسلسل تحقیقات میں مصروف ہے۔ممبئی کرائم برانچ نے مختلف مقامات سے کل 18 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ باباصدیقی کیس کے عینی شاہد کودھمکی آمیز کال موصول ہوئی تھی۔ پولیس نے گرفتار ملزمان سے 40 کے قریب گولیاں بھی برآمد کی ہیں۔ پولیس گرفتار ملزمان سے مسلسل پوچھ گچھ کررہی ہے۔تاکہ قتل کی اصل وجہ سامنے آسکے۔ باباصدیقی قتل کیس کے بعد ممبئی کرائم برانچ کو سلمان خان کو بھی جان سے مارنے کی دھمکی کا پیغام ملاتھا۔ممبئی کرائم برانچ پولیس کے مطابق باباصدیقی کے معاملہ میں لارنس بشنوئی گینگ کا براہ راست تعلق پایا گیا ہے۔ممبئی پولیس کے باباصدیقی کیس کے بعد لارنس بشنوئی گینگ کے خلاف ایک کے بعد ایک کارروائی کی جارہی ہے۔اب تک کل 7 شوٹروں کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔

الجبیل آرمڈفورسز ہسپتال میں آکسیجن تھراپی کا جدید طریقہ علاج

ریاض(آئی این ایس انڈیا) الجبیل میں آرمڈفورسز ہسپتال میں آکسیجن روم کی جدید طبی سہولت کا آغاز کردیا گیا ہے جہاں گینگرین، آگ سے جھلسنے اور کاربن مونو آکسائیڈ کے زہریلے اثرات سے متاثر ہونے والے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔اخبار 24 کے مطابق ہسپتال کے شعبہ آکسیجن تھراپی کے سربراہ ڈاکٹر یوسف العوفی نے بتایا کہ ہسپتال میں جھلس جانے اور ڈوبنے کے وجہ سے پھیپھڑوں میں پانی بھر جانے والے مریضوں کی بہتر نگہداشت کے لیے سال 2014 میں یہ سینٹر قائم کیا گیا تھا۔مذکورہ سینٹر میں آکسیجن تھراپی کے لیے جدید ترین چیمبرز کا اضافہ کیا گیا ہے جسے 'کواٹرو چیمبرز' کہا جاتا ہے۔مذکورہ طریقہ علاج کے لیے مربع شکل کے کمرے استعمال کیے جاتے ہیں جن میں ایسے مریضوں کو رکھنے کا مقصد ان کی نفسیاتی حالت کو بہتر بنانا ہے جو حادثے کے بعد تنگ مقامات کے خوف میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ڈاکٹر العوفی کا مزید کہنا تھا کہ ایک چیمبر میں 13 افراد کی گنجائش ہوتی ہے جن میں 11 مریض اور طبی عملے کے 2 افراد ہوتے ہیں۔اس وقت ہسپتال میں دو چیمبرز تیار کیے گئے ہیں اس طرح یومیہ 88 مریضوں کو علاج کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر چیمبر ہسپتال کے اوقات کے دوران چار بار استعمال کیا جاسکتا ہے۔مذکورہ چیمبر کی لاگت کے حوالے سے ڈاکٹر العوفی کا کہنا تھا کہ یورپی اور جرمن ٹیکنالوجی کے اس چیمبر پر ایک کروڑ ریال لاگت آئی ہے۔چیمبر میں مریض کو سو فیصد خالص آکسیجن میں رکھا جاتا ہے جس سے مریضوں کے جسم کی شریانیں کھل جاتی ہیں اور انہیں سکون ملتا ہے جو ان کے مرض کے لیے بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

نزاھہ کی کارروائیاں: کروڑوں ریال غبن اور رشوت پر متعدد افراد گرفتار

ریاض(آئی این ایس انڈیا) ادارہ انسداد بدعنوانی 'نزاھہ' نے مختلف مالی جرائم پر سرکاری اداروں کے اہلکار اور غیرملکیوں کو حراست میں لے کر ان سے تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔سعودی خبررساں ایجنسی 'ایس پی اے' کے مطابق اینٹی کرپشن کی ٹیموں نے قومی سلامتی کے ادارے اور سعودی سینٹرل بینک کے تعاون سے سعودی شہری خالد ابراہیم الجریوی کو حراست میں لیا جس پر الزام ہے کہ اس نے مقامی بینک کے اہلکار کے تعاون سے بینکنگ سسٹم میں جعل سازی کے ذریعے 49 کروڑ 30 لاکھ ریال کا غبن کیا تھا۔ملزم نے بینک اہلکار کے تعاون سے بھاری لون جعلی جائیداد کی ملکیتی دستاویزات جمع کراکے حاصل کیا۔علاوہ ازیں اس نے مختلف جعلی سرمایہ کاری کی دستاویزات بھی جمع کرائیں جبکہ اس کے ساتھی بینک ملازم نے جعلی دستاویزات کی تصدیق کرتے ہوئے بھاری لون منظور کرلیا۔ملزم نے اپنے جرم کو چھپانے کے لیے رشتہ داروں کے ناموں پر اراضی خریدیں۔ملزم کو بیرون ملک رقم کی منتقلی کارروائی میں معاونت کرنے پر محکمہ جوازات کے 3 اہلکاروں کو بھی حراست میں لیا گیا جنہوں نے ملزم سے بھاری رقم لے کر سسٹم میں اس کا ایگزٹ و انٹری ظاہر نہیں ہونے دی تھی۔ بدعنوانی کے دوسرے مقدمے میں ریاض میں سعودی شہری محمد غازی اور 2 یمنی عبدالملک احمد قائد اور عبداللہ عبدہ کو حراست میں لیا گیا جن پر الزام ہے کہ انہوں نے جدہ پورٹ پر آنے والے تمباکو کے کنٹینرز پر عائد 72 لاکھ ریال کی ڈیوٹی کو ادا کرنے کے بجائے سعودی کو 14 لاکھ 99 ریال دیئے جس نے ملی بھگت سے امپورٹ کے کاغذات میں تمباکو کی مصنوعات کو ٹیشو پیپر ظاہر کیا تھا۔مذکورہ کارروائی کا انکشاف ہونے پر نزاھہ کی ٹیم نے کسٹم اتھارٹی کے اہلکاروں کے ساتھ گودام پر چھاپا مارا جہاں سے بھاری مقدار میں تمباکو برآمد کرلیا گیا۔تیسرے کیس میں سوڈانی شہری کو گرفتار کیا گیا جس نے جدہ پورٹ سے 4 ٹن تمباکو غیرقانونی طریقے سے کلیئر کرانے کے عوض ایک گاڑی اور 20 ہزار ریال ابتدائی قسط کے طور دیئے جبکہ مجموعی طور پر اس نے 80 ہزار ریال دینے تھے تاکہ تمباکو کی مصنوعات پر 17 لاکھ 50 ہزار کی ڈیوٹی سے بچا جاسکے۔ چوتھے بدعنوانی کے مقدمے میں الجوف میونسپلٹی کے اہلکار خلف صالح مرزوق جو کہ 11 گریڈ میں ملازم ہے نے ایک یمنی سرمایہ کار سے مل کر اسے کنٹریکٹنگ کا کنٹریکٹ دلوایا اور محض کاغذات میں تعمیراتی کام ہوجانے کا ظاہر کرتے ہوئے اس سے 80 لاکھ ریال وصول کیے۔کنٹریکٹ کی مجموعی مالیت ایک کروڑ 75 لاکھ 88 ہزار ریال تھی۔

گیلنٹ کو برطرف کرکے ملکی سلامتی کو خطرہ میں ڈالا گیا: اسرائیلی اپوزیشن

مقبوضہ بیت المقدس(آئی این ایس انڈیا) بدھ کے روز اسرائیلی اپوزیشن رہنماؤں نے وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کو برطرف کرنے پر وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کو تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا یہ اقدام جنگ کے وقت قومی سلامتی کو خطرہ میں ڈالنے کے مترادف ہے۔یروشلم میں منعقدہ ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں حزب اختلاف کے رہنماؤں نے نیتن یاہو پر الزام لگایا کہ انہوں نے یوآو گیلنٹ کو برطرف کرنے کا فیصلہ کرکے اپنے سیاسی مفادات کو ملکی مفادات سے بالاتر رکھا ہے۔سابق وزیراعظم یائر لاپڈ نے اس اقدام پر غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کے پاس شرم اور جنگ کے درمیان ایک انتخاب تھا اور اس نے شرم کا انتخاب کرلیا۔ یہ اقدام اس وقت کیا گیا جب جب اسرائیل کو کئی محاذوں پر فوجی دباؤ کا سامنا ہے۔یائر لاپڈ نے نیتن یاہو کا حوالہ دیتے ہوئے مزید کہا کہ ہمارے فوجی ان پر بھروسہ نہیں کرسکتے۔اسرائیل کے شہری ان پر بھروسہ نہیں کرسکتے۔کل یہ پوری اسرائیل کی ریاست نے یہ دیکھ لیا ہے۔اپنی طرف سے حزب اختلاف کے ممتاز رہنما بینی گانٹز، جنہوں نے جون میں نیتن یاہو کی حکومت سے استعفیٰ دے دیا تھا کیونکہ اس میں غزہ کے لیے جنگ کے بعد کے منصوبے کا فقدان تھا، نے اس اقدام کے وقت کو مکمل حفاظتی غفلت کے مترادف قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملٹری سروس سے مستثنیٰ 7,000 مذہبی انتہا پسندوں کو بھرتی کرنے کے لیے پیر کو بھیجے گئے ایک حکم کی بنا پر وزیر دفاع کی برطرفی کے بعد لبنان میں ہمارے جنگجوؤں کو آج کیسے سوچنا چاہیے۔

آسٹریلیا بچوں کے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی لگانے جارہا ہے

سڈنی(آئی این ایس انڈیا) آسٹریلیا کے وزیراعظم نے جمعرات کو 16 سال سے کم عمر بچوں پر سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی لگانے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ فیس بک اور ٹک ٹاک جیسے پلیٹ فارمز کا اثر بچوں کو 'حقیقی نقصان' پہنچا رہا ہے۔وزیراعظم انتھونی البانیز نے کہا کہ ٹیک کمپنیوں کو اس عمر کی حد کے نفاذ کا ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا اور اگر ریگولیٹرز نے کم عمر صارفین کو اس حد کو نظرانداز کرتے ہوئے پایا تو ان پر بھاری جرمانے عائد کیے جائیں گے۔آسٹریلیا ان ممالک میں شامل ہے جو سوشل میڈیا کی اصلاحات کی کوششوں میں سب سے آگے ہیں،اور اس کی تجویز کردہ عمر کی حد بچوں کے لیے دنیا کی سخت ترین پابندیوں میں سے ایک ہو گی۔البانیز نے پارلیمنٹ کے باہر صحافیوں کو بتایا کہ یہ والدین کے لیے ہے۔سوشل میڈیا بچوں کو حقیقی نقصان پہنچا رہا ہے اور میں اسے ختم کرنے کے لیے اقدام کررہا ہوں۔ نئے قوانین کو اس ہفتے ریاستی اور علاقائی رہنماو?ں کے سامنے پیش کرنے کے بعد نومبر کے آخر میں پارلیمنٹ میں متعارف کرایا جائے گا۔قانون منظور ہونے کے بعد ٹیک پلیٹ فارمز کو ایک سال کی رعایت دی جائے گی تاکہ وہ اس پابندی کو نافذ کرنے کے طریقے وضع کرسکیں۔البانیز نے کہا،'ذمہ داری سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ہوگی کہ وہ دکھائیں کہ انہوں نے رسائی کو روکنے کے لیے مناسب اقدامات کیے ہیں۔ان کا مزید کہنا تھا کہ پابندی کے ذمہ داری والدین یا بچوں پر نہیں ہوگی۔فیس بک اور انسٹاگرام کی ملکیتی کمپنی میٹا نے کہا ہے کہ وہ 'حکومت کی متعارف کرائی گئی کسی بھی عمر کی پابندی کا احترام کرے گی؛ لیکن میٹا کی سیفٹی سربراہ اینٹیگون ڈیوس نے کہا کہ آسٹریلیا کو ان پابندیوں کے نفاذ کے طریقہ کار پر غور کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ناقص قوانین ہمیں بہتر محسوس کراسکتے ہیں جیسے ہم نے کچھ کیا ہے، لیکن نوجوان اور والدین خود کو بہتر حالت میں نہیں پائیں گے۔سنیپ چیٹ نے انڈسٹری باڈی ڈیجی کے ایک بیان کی طرف اشارہ کیا، جس میں خبردار کیا گیا کہ پابندی سے نوجوانوں کو 'ذہنی صحت کی معاونت' تک رسائی سے روکا جاسکتا ہے۔ڈیجی کی ترجمان نے کہا کہ تیراکی میں بھی خطرات ہیں، لیکن ہم نوجوانوں کو ساحل سے دور نہیں رکھتے، بلکہ انہیں جھنڈوں کے درمیان تیراکی سکھاتے ہیں۔ٹک ٹاک نے کہا کہ اس مرحلے پر ان کے پاس کہنے کے لیے کچھ نہیں۔ایک وقت میں رابطہ اور معلومات کے ذرائع کے طور پر سراہی جانے والی سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو اب سائبر دھونس، غیرقانونی مواد کے پھیلاؤ اور انتخابات میں مداخلت کے الزامات نے بدنام کیا ہے۔البانیز نے کہا کہ میرے سسٹم پر ایسی چیزیں سامنے آتی ہیں جو میں نہیں دیکھنا چاہتا تو ایک حساس 14 سالہ بچے کو ایسی چیزیں کیوں نظر آئیں۔لڑکیاں خاص جسمانی ساخت کی تصاویر دیکھتی ہیں، جو ان پر حقیقی اثر ڈالتی ہیں۔کمیونی کیشنز وزیر مشیل رولینڈ نے کہا کہ سوشل میڈیا کمپنیاں بار بار اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں ناکام ہو رہی ہیں۔انہوں نے البانیز کے ساتھ ایک پریس بریفنگ میں صحافیوں کو بتایا کہ سوشل میڈیا کمپنیوں کو خبردار کردیا گیا ہے۔انہیں اپنے طریقوں کو محفوظ بنانے کو یقینی بنانا ہو گا۔رولینڈ نے کہا کہ انسٹاگرام،فیس بک، ٹک ٹاک اور ایلون مسک کے ایکس جیسے پلیٹ فارمز کو قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر مالی جرمانے کا سامنا کرنا پڑے گا۔وہیں،یوٹیوب جیسے پلیٹ فارمز کے لیے کچھ استثنیات پرغور کیا جائے گا،جو نوجوان تعلیمی یا دیگر ضروریات کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔

14 ہزار سے زائد فلسطینی زیرمحاصرہ غزہ میں علاج کے منتظر، 230 کو علاج کی اجازت

غزہ(آئی این ایس انڈیا) اسرائیل اور عالمی ادارہ صحت نے کہا ہے کہ غزہ کے رہنے والے 230 مریضوں کو تباہ شدہ غزہ سے نکال کر متحدہ عرب امارات اور رومانیہ میں علاج کے لیے بھجوا دیا گیا ہے۔عالمی ادارہ صحت اور کوگاٹ کے مطابق زیرمحاصرہ غزہ سے کرم شالوم راہداری کے راستے نکالے جانے والے مریضوں کی یہ سب سے بڑی تعداد ہے۔ ان مریضوں کو علاج کے لیے باہر بھجوانے کے اس آپریشن میں متحدہ عرب امارات، یورپی یونین اور عالمی ادارہ صحت شامل ہیں جنہوں نے اس کے لیے کوششیں کیں۔ان میں بعض ایسے مریض بھی موجود ہیں جن کا مدافعتی نظام ختم ہو چکا ہے۔ وہ خون کے کینسر کی بیماری میں مبتلا ہیں، کڈنی کے انتہائی خراب حالت کے مریض ان میں شامل ہیں۔ علاوہ ازیں دھماکوں، بمباری اور تباہی کے باعث صدمے کی کیفیت میں اپنی ذہنی صحت کھو دینے والے مریض اس میں شامل ہیں۔ انہیں مسلسل ناکہ بندی کی زد میں آئے ہوئے غزہ سے نکالنے کے بعد کرم شالوم راہداری کے راستے جنوبی اسرائیل کے علاقے ایلات لایا گیا۔جہاں سے انہیں بذریعہ طیارہ روانہ کر دیا گیا۔عالمی ادارہ صحت کے مطابق یہ کارروائی منگل کے روز مکمل کی گئی۔ جبکہ ان 230 فلسطینیوں کو علاج کی سہولت کے لیے بھجونے کے بعد بھی 14 ہزار فلسطینی مریض ابھی غزہ میں اسی طرح کے موجود ہیں جنہیں فوری طور پر غزہ سے باہر کسی اور ملک میں علاج کے لیے بھیجانا لازم ہے۔تاہم اس کے لیے ضروری ہے کہ عالمی ادارہ صحت اسرائیل سے اجازت لینے میں کامیاب ہو سکے۔خیال رہے 43391 فلسطینی غزہ میں جاری اسرائیلی جنگ میں قتل ہو چکے ہیں۔ جبکہ زخمی ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 102347 ہے۔پیپرکون کے مطابق اب تک 5 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو غزہ سے باہر علاج کے لیے بھجوایا جاچکا ہے۔

بہرائچ بلڈوزر ایکشن پر یوگی سرکار سے جواب طلب، انہدامی کارروائی سے قبل سروے ہوا یا نہیں؟

الہ آباد(آئی این ایس انڈیا) الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے بہرائچ میں مبینہ تجاوزات کے خلاف انہدامی کارروائی کو چیلنج دینے والی مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کے دوران یوگی حکومت سے سوال کیا ہے کہ قانون کے مطابق سروے اور حد بندی کی گئی تھی یا نہیں۔ عدالت نے ریاستی حکومت سے دیگر نکات پر بھی معلومات مانگتے ہوئے معاملے میں اگلی سماعت کے لیے 11 نومبر کی تاریخ طے کی ہے۔اس دوران عدالت کو بتایا گیا کہ حکومت کی طرف سے جوابی حلف نامہ داخل ہو چکا ہے۔اس پر عدالت نے درخواست گزار کو جواب داخل کرنے کا حکم دیا۔ یہ حکم جسٹس اے آر مسعودی اور جسٹس سبھاش ودیارتھی کی بنچ نے ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس کی طرف سے داخل مفاد عامہ کی عرضی پر پاس کیا۔عدالت نے ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل وی کے شاہی کو یہ بھی بتانے کے لیے کہا ہے کہ کیا اس بات کی جانچ کرائی گئی تھی کہ جن لوگوں کو نوٹس جاری کیا گیا ہے وہ املاک کے اصلی مالک ہیں یا نہیں؟

ٹرمپ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ ختم کرائیں، غزہ کے شہریوں کا مطالبہ

غزہ، 7 نومبر(آئی این ایس انڈیا) غزہ میں رہنے والے فلسطینی چاہتے ہیں کہ امریکی انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے والے ڈونلڈ ٹرمپ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ کا خاتمہ کریں۔فرانسیسی خبررساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق غزہ کے علاقے جبالیہ سے بےگھر ہونے والے ممدوح الجدبہ نے کہا کہ ہم بے گھر ہوئے، مارے گئے، ہمارے لیے کچھ بھی نہیں بچا، ہم امن چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مجھے اُمید ہے کہ ٹرمپ کوئی حل ڈھونڈ نکالیں گے۔ جنگ کو ختم کرنے اور ہمیں بچانے کے لیے ٹرمپ جیسے مضبوط شخص کی ضرورت ہے۔ بہت ہوگیا۔'60 سالہ معمر شخص نے مزید بتایا کہ میں تین بار بے گھر ہوا، میرا گھر تباہ ہوگیا۔میرے بچے بے گھر ہیں۔ کچھ نہیں بچا،غزہ ختم ہوگیا ہے۔غزہ شہر کے مشرق میں الشاف علاقے سے تعلق رکھنے والی ام احمد حرب بھی ڈونلڈ ٹرمپ سے توقع کررہی ہیں کہ وہ اُن کے شانہ بشانہ کھڑے ہوں گے اور مسائل حل کریں گے۔انہوں نے کہا کہ'ان شاء اللہ جنگ ہماری خاطر نہیں بلکہ ہمارے چھوٹے بچوں کی خاطر ختم ہوگی جو معصوم ہیں، وہ شہید ہوئے اور بھوک سے مر رہے ہیں۔ان کا مزید کہنا تھا کہ ہم (کھانے کی) مہنگی قیمتوں کی وجہ سے کچھ نہیں خرید سکتے۔ ہم یہاں خوف، دہشت اور موت کا شکار ہیں۔مقبوضہ مغربی کنارے کے فلسطینی ڈونلڈ ٹرمپ کی کامیابی کے بعد مستقبل کے لیے خوفزدہ ہیں۔رام اللہ شہر میں ایک 60 سالہ شخص سمیر ابو جندی نے کہا کہ ٹرمپ کچھ فیصلوں پر ڈٹے ہوئے ہیں لیکن یہ فیصلے فلسطینی کاز کو پورا کرنے سے زیادہ سیاسی طور پر اسرائیل کے مفادات کو پورا کرسکتے ہیں۔ایک اور شہری ابو محمد نے کہا کہ ان کے پاس اس بات پر یقین کرنے کی کوئی وجہ نہیں کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی جیت فلسطینیوں کے حق میں ہوگی، مزید تباہی کے سوا کچھ نہیں بدلے گا۔مغربی کنارے کے مرکزی شہر رام اللہ کے ایک سکول کے پرنسپل عماد فاخیدہ نے کہا کہ ٹرمپ کی اقتدار میں واپسی ہمیں جہنم کی طرف لے جائے گی۔ وہ اسرائیل کے لیے اپنی مکمل حمایت کے لیے جانے جاتے ہیں۔غزہ شہر سے تعلق رکھنے والے 33 سالہ ابراہیم عالیان نے کہا کہ ہم توقع کرتے ہیں کہ امن آئے گا اور ٹرمپ جنگ ?? ختم کردیں گے کیونکہ انہوں نے اپنی انتخابی مہم میں کہا تھا کہ وہ امن چاہتے ہیں اور غزہ اور مشرق وسطی پر جنگیں روکنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔'انہوں نے کہا کہ 'خدا نے چاہا تو غزہ کی پٹی پر جنگ ختم ہو جائے گی اور حالات بدل جائیں گے۔

الیکشن نتائج کے حوالے سے تمام تجزیوں اور پیش گوئیوں کو غلط ثابت کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک ایسی کامیابی حاصل کی ہے جس کو خود انہوں نے 'پاورفُل مینڈیٹ' قرار دیا ہے۔خبر کے مطابق ٹرمپ کو مشرق وسطی میں 'ابوایوانکا' کے نام سے جانا جاتا ہے جو اگلی امریکی حکومت بنانے جارہے ہیں اور جس کے اندرونی سیاست ہی نہیں بلکہ بین الاقوامی برادری اور مشرق وسطی کے خطے پر بھی اثرات مرتب ہوں گے۔ بدھ کو جیسے ہی امریکی صدارتی الیکشن کے نتائج کا اعلان ہوا، عرب ملکوں کے دارالحکومتوں سے ڈونلڈ ٹرمپ کو مبارکباد دینے والوں کا تانتا بندھ گیا۔ ان پیغامات میں ٹرمپ کی دوسری مدت صدارت کے دوران خطے سے گہرے سٹریٹجک تعلقات میں مزید وسعت کی بات کی گئی۔سعودی عرب کے فرمانروا شاہ سلمان اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے الگ الگ سفارتی مراسلوں میں ڈونلڈ ٹرمپ کو مبارکباد بھیجی۔ شاہ سلمان نے مبارکباد دیتے ہوئے لکھا کہ 'تاریخی طور پر قریبی (دوطرفہ) تعلقات کو تمام شعبوں میں مضبوط اور ترقی دینے کے خواہاں ہیں۔متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان نے سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر ایک پیغام میں ٹرمپ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ امارات مواقعوں کی فراہمی، خوشحالی اور استحکام کے لیے امریکہ میں اپنے شراکت داروں کے ساتھ کام جاری رکھنے کا منتظر ہے۔امیر قطر تمیم بن حمد الثانی نے ایکس پر لکھا کہ وہ 'شراکت داری اور اسٹرٹیجک تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کے لیے دوبارہ مل کر کام کرنے کی راہ دیکھ رہے ہیں۔مصر نے بھی امریکی انتخابی نتائج کا خیرمقدم کیا اور صدر عبدالفتاح السیسی نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا کہ ہم علاقائی امن و استحکام کو برقرار رکھنے اور مصر اور امریکہ کے درمیان ا سٹرٹیجک شراکت داری کو بڑھانے کے لیے مل کر کام کرنے کے منتظر ہیں۔تقریباً تمام امریکی میڈیا اداروں کی پیش گوئیوں نے نائب صدر کملا ہیرس کو اوول آفس کی دوڑ میں آگے رکھا ہوا تھا، تاہم نتائج میں اس بات کی واضح نشانیاں ہیں کہ نسلی اقلیتی ووٹرز نے ڈیموکریٹس سے منہ موڑنا شروع کردیا ہے جن میں عرب امریکی بھی شامل ہیں۔اکتوبر میں کیے گئے عرب نیوز کے ایک سروے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسرائیل اور غزہ کی جنگ کے بارے میں بائیڈن کے موقف نے عرب امریکی ووٹروں کی بیگانگی میں اہم کردار ادا کیا۔ سروے میں حصہ لینے والے عرب امریکیوں کی اکثریت نے کہا تھا کہ وہ متعدد 'سوئنگ سٹیٹس' یا ریاستوں میں ریپبلکن کو ووٹ دیں گے۔ سروے میں شامل تقریباً 45 فیصد نے کہا تھا کہ وہ ٹرمپ کو ووٹ دیں گے، جبکہ 43 فیصد نے کہا کہ وہ ہیریس کا انتخاب کریں گے، اس حقیقت کے باوجود کہ رائے شماری کرنے والوں میں سے 40 فیصد نے خود کو ڈیموکریٹس، 28 فیصد نے ریپبلکن اور 23 فیصد نے آزاد قرار دیا تھا۔

ٹرمپ حکومت سے امیگریشن معاملے پر کیا توقع کی جاسکتی ہے؟

واشنگٹن(آئی این ایس انڈیا) امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی انتخابی مہم کے دوران ووٹرز سے وعدہ کیا تھا کہ وہ عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلے روز سے ہی غیرقانونی تارکینِ وطن کی ملک سے بے دخلی کی ایک بڑی مہم شروع کریں گے۔انہوں نے ملک کی جنوبی سرحد پر غیرمعمولی اقدامات کرنے کا بھی اعلان کیا تھا۔انتخابی مہم کے دوران ٹرمپ تارکینِ وطن کو ایک بڑا مسئلہ قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیتے رہے ہیں کہ وہ غیرقانونی امیگریشن کو روکنے کے لیے 'متنازع' پالیسیوں کو نافذ کریں گے اور نئے آنے والوں کا امریکہ میں داخلہ بھی روکیں گے۔ٹرمپ نے منگل اور بدھ کی شب فلوریڈا میں خطاب کے دوران بھی امیگریشن سے متعلق اپنی خیالات کا اظہار کیا تھا۔انہوں نے کہا تھا کہ ہم اپنی سرحدوں کو ٹھیک کریں گے۔ہم چاہتے ہیں کہ لوگ واپس جائیں اور ہم انہیں واپس جانے دیں گے۔انہیں قانونی طریقے سے امریکہ آنا ہوگا۔امریکہ میں رہنے والے لاکھوں تارکینِ وطن کو دوبارہ انٹری کے مراحل سے گزارنے کے لیے کئی قانونی اور لاجسٹک چیلنجز درپیش ہیں۔واضح رہے کہ امریکہ میں دوبارہ داخلے کی سخت پالیسی کی وجہ سے بغیر دستاویز رہنے والے تارکینِ وطن کو قانونی عمل سے گزرنے اور اپنی باری کے لیے طویل انتظار کرنا پڑتا ہے۔ویزوں کی سالانہ حد بندی اور ملکوں کا ویزہ کوٹہ بھی ویزوں کے اجرا میں التوا کی بڑی وجہ ہے۔ ویزے کے حصول کے لیے بعض امیدوار ایک دہائی سے انتظار کررہے ہیں۔ہیبر یو امیگریشن ایڈ سوسائٹی کے سی ای او مارک ہیٹفیلڈ کہتے ہیں کہ یہ یقین موجود ہے کہ ایک قطار ہے اور لوگوں کو اس قطار میں کھڑا ہونا چاہیے۔بعض اوقات کوئی قطار ہوتی ہی نہیں ہے۔ویزوں کے اجرا سے متعلق اسی قسم کے مسئلے کا ذکر مائیگریشن پالیسی انسٹی ٹیوٹ نے بھی اپنی رپورٹ میں کیا ہے۔رپورٹ کے مطابق اس وقت مختلف ویزا کی اقسام ہیں اور ہر قسم کے ویزے کے لیے لوگوں کو طویل انتظار کرنا پڑتا ہے اور یہ بھی معلوم نہیں کہ لوگوں کو مستقل رہائش کے لیے کتنا انتظار کرنا پڑے گا۔امریکہ میں 1996 میں ہونے والی امیگریشن ریفارمز اور امیگریشن ریسپانسبلٹی ایکٹ میں غیرقانونی طور پر امریکہ میں طویل قیام کرنے والوں کو ملک میں دوبارہ داخلے سے روکتا ہے۔اگر ایسے تارکینِ وطن جو دوبارہ اپنے ملک جاکر قانونی طریقے سے واپس امریکہ آنا چاہتے ہیں، ان کے لیے قانون یہ ہے کہ 180 دن سے زائد یا ایک سال سے کم عرصے تک امریکہ میں غیرقانونی قیام کرنے والوں کے امریکہ میں دوبارہ داخلے پر تین سال کی پابندی ہے۔ایسے تارکینِ وطن جو غیرقانونی طور پر امریکہ میں ایک سال سے زائد سکونت اختیار کرچکے ہیں ان کے امریکہ میں دوبارہ داخلے پر دس سال کی پابندی ہے۔غیرقانونی قیام میں عام طور پر طویل قیام اور جانچ پڑتال کے بغیر امریکہ میں داخل ہونا بھی شامل ہے۔ڈونلڈ ٹرمپ اس عزم کا اظہار کرچکے ہیں کہ وہ اپنی پہلی مدتِ صدارت کے مقابلے میں زیادہ تعداد میں تارکینِ وطن کو ملک سے بےدخل کریں گے۔

ایوانِ نمائندگان میں توازن برقرار، ٹرمپ کو ایجنڈے پر عمل درآمد میں مشکلات کا امکان

نیویارک(آئی این ایس انڈیا) امریکی ایوان میں فی الحال ریپبلکنز اور ڈیموکریٹس میں سے کسی کو اکثریت حاصل نہیں ہوسکی اور توازن کسی بھی طرف جاسکتا ہے۔خبررساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق ایوان کی موجودہ صورتحال کے باعث متحد گورننس کے نئے دور کا آغاز ہوگا یا پھر ڈیموکریٹس کے حق میں پلڑا جھک گیا تو وہ صدر ٹرمپ کے ایجنڈے کی راہ میں رکاوٹیں ڈالیں گے۔ بدھ کو امریکی ایوان نمائندگان میں کسی کو بھی اکثریت حاصل نہ ہوسکی تھی اور حتمی نتائج میں ابھی ممکنہ طور پر ایک ہفتہ لگے گا جبکہ چند انفرادی نشستیں حتیٰ کہ ایک بھی نشست کا نتیجہ توازن کو بدل سکتا ہے۔ریاست مغربی ورجینیا، اوہائیو اور مونٹانا میں نشستیں جیت کر ریپبلکنز سینیٹ میں اکثریت میں آگئے ہیں جس کے بعد ہاؤس کے اسپیکر مائیک جانسن نے پیش گوئی کی ہے کہ اب اُن کے چیمبر کی باری ہے۔ مائیک جانسن نے کہا کہ ریپبلکنز وائٹ ہاؤس، سینیٹ اور ہاؤس میں متحد حکومت کے لیے تیار ہیں۔نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ جنہوں نے ڈیموکریٹک نائب صدر کملا ہیریس کے خلاف مقبول ووٹ حاصل کیا، اپنی تحریک کے اردگرد بڑھتی ہوئی طاقت کو مستحکم کرلیا ہے اور اب وائٹ ہاؤس میں اپنی واپسی کی تیاری کے دوران نئے شامل ہونے والوں کی بھی حمایت کررہے ہیں۔ریپبلکن پارٹی سے تعلق رکھنے والے ایوان نمائندگان کے سپیکر مائیک جانسن نے کہا کہ کانگریس میں ریپبلکن پارٹی کے نمائندے ٹرمپ کے ساتھ جوش وخروش سے پہلے 100 دن کا ایجنڈا تیار کررہے ہیں۔ڈونلڈ ٹرمپ اپنی انتخابی مہم کے دوران اپنی حکومت کے ایجنڈے کے بارے میں واضح اعلان کرچکے ہیں جس میں ٹیکسوں میں کٹوتی، جنوبی سرحد کو غیرقانونی پناہ گزینوں کے لیے بند کرنا شامل ہے۔ٹرمپ متعدد بار یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ وہ غیرقانونی تارکین وطن کی بڑی تعداد کو واپس بھیجیں گے۔مائیک جانسن نے کہا کہ ریپبلکنز واشنگٹن سے وفاقی ایجنسیوں کو نکالنا چاہتے ہیں اور باہر کے تھنک ٹینکس کی مدد سے حکومتی ورک فورس لانا چاہتے ہیں تاکہ مرکزی حکومت کو درست کیا جاسکے۔مریکی ایوان نمائندگان میں اس وقت کانٹے کا مقابلہ ہے اور کسی بھی جماعت کو اکثریت حاصل نہیں ہے۔امریکی کانگریس کے دونوں ایوانوں کی سربراہی دو مختلف جماعتوں کے پاس ہوسکتی ہے۔دونوں جماعتوں میں سے کسی کے بھی چند نشستیں جیتنے یا ہارنے سے پلڑا دوسری طرف جھک جائے گا۔ریاست شمالی کیرولینا، لیوزیانا اور الاباما سے فی الحال مکمل نتائج سامنے نہیں آئے۔

امریکی صدارتی انتخابات میں ڈونلڈ ٹرمپ کی جیت نے اسرائیلیوں میں امید پیدا کی کہ ان کی نئی انتظامیہ غزہ کی پٹی میں ایک سال سے زائد عرصے سے جاری جنگ کو ختم کرنے میں کامیاب ہو جائے گی۔اس ماحول کی عکاسی گذشتہ روز اسرائیلی عوامی حلقوں میں دیکھی گئی۔خبررساں ایجنسی 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق بہت سے اسرائیلیوں نے اس انتخاب پر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ان کا کہنا تھا کہ ریپبلکن صدر امن قائم کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔اسرائیل کے عبرانی میں نشریات پیش کرنے والے چینل 12 نیوز کے مطابق گذشتہ ہفتے ایک رائے عامہ کے سروے سے ظاہر ہوا کہ 66 فیصد اسرائیلیوں کو امید ہے کہ وہ ٹرمپ کو وائٹ ہاؤس میں واپس دیکھیں گے۔دوسری جانب غزہ کی پٹی پر اسرائیلی جنگ کے سانحات کی زندگی گزارنے والے بہت سے فلسطینیوں نے ٹرمپ کی واپسی پر خدشے کا اظہار کیا۔کچھ فلسطینیوں کا خیال ہے کہ تل ابیب کے بارے میں امریکی پالیسی تبدیل نہیں ہوگی چاہے وائٹ ہاؤس میں کوئی بھی آئے۔حماس اور فلسطینی اتھارٹی کے رہنماؤں نے ٹرمپ سے امن کے لیے کام کرنے پر زور دیا۔متعدد ماہرین کا خیال ہے کہ غزہ سمیت دنیا بھر میں جنگیں ختم کرنے کے ٹرمپ کے وعدے پیچیدہ حقیقت سے ٹکرا سکتے ہیں۔ مبصرین نے کہا کہ امریکی صدر جنگ بندی کا معاہدہ کرسکتے ہیں لیکن یہ اسرائیل کی شرائط اور مفادات کے مطابق ہوگا۔جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا انہوں نے اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کو جنگ بندی پر راضی کرنے کی ترغیب دی ہے؟ تو انہوں نے کہا 'نہیں' میں نے ان کی حوصلہ افزائی نہیں کی۔وہ جانتے ہیں کہ میں نے اس معاملے کو ختم کرنے کی ترغیب دی۔ میں نے کہا تھا کہ اس معاملے کو جتنا جلدی ہو ختم کریں مگر جنگ میں اسرائیل کی فتح بھی ضروری ہے۔اپنی انتخابی مہمات کے دوران انہوں نے کہا کہ اسرائیل کا علاقہ نقشے پر چھوٹا دکھائی دیتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ وہ اس بارے میں سوچ رہے ہیں کہ اسے کیسے بڑھایا جائے۔سات اکتوبر 2023ء کو غزہ کی پٹی میں اسرائیلی بستیوں اور فوجی اڈوں پر حماس تحریک کے حملے کے بعد اسرائیلی جنگ شروع ہوئی۔اس جنگ کو ایک سال سے زائد عرصہ گذر چکا ہے۔

مرکزی وزیر نڈا نے 'طبی آلات کی صنعت کو مضبوط بنانے کی اسکیم' کا آغاز کیا

اسکیم ایک گیم چینجر ثابت ہونے والی ہے اور اس سے نہ صرف صنعت کو مدد ملے گی بلکہ ہندوستان کو خود کفیل بنانے میں بھی ایک لمبی چھلانگ ثابت ہوگی: جناب جے پی نڈا

نئی دہلی (نمائندہ) طبی آلات کی صنعت کو بڑا فروغ دینے کے لیے، کیمیکل اور کھاد اور صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر جناب جگت پرکاش نڈا نے آج طبی آلات کی صنعت کو مضبوط بنانے کی اسکیم کا آغاز کیا۔ اس موقع پر کیمیکل اور فرٹیلائزر اور صحت و خاندانی بہبود کی مرکزی وزیر مملکت محترمہ انوپریا پٹیل اور فارماسیوٹیکل محکمہ کے سکریٹری جناب ارونیش چاولہ کے ساتھ محکمہ کے افسران اور صنعت کے نمائندے بھی اس موقع پر موجود تھے۔ یہ اسکیم ایک جامع اسکیم ہے جو میڈیکل ڈیوائس انڈسٹری کے اہم شعبوں کو نشانہ بناتی ہے، جس میں اہم اجزاء اور لوازمات کی تیاری، مہارت کی نشوونما، طبی مطالعوں کے لیے معاونت، مشترکہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور صنعت کو فروغ دینا شامل ہے۔ کیمیکل اور فرٹیلائزر کے مرکزی وزیر جناب جے پی نڈا نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ اسکیم گیم چینجر ثابت ہونے والی ہے اور اس سے نہ صرف صنعت کو مدد ملے گی بلکہ ہندوستان کو خود کفیل بنانے میں بھی ایک لمبی چھلانگ ثابت ہوگی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس طرح کے اقدامات چھوٹے لگ سکتے ہیں لیکن اس کے نتائج بڑے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت والی حکومت ایک عملی حکومت ہے اور پی ایل آئی اسکیم ہی ایک ایسی چیز ہے جس نے نئی راہیں کھولی ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ "یہ صرف ایک شروعات ہے" اور انہوں نے اس اقدام کے لیے محکمہ فارماسیوٹیکل کو مبارکباد دی اور اس اسکیم کی کامیابی کے لیے صنعت سے تعاون طلب کیا۔ کیمیکل اور فرٹیلائزر کے مرکزی وزیر نے صنعت سے اس اسکیم کا اچھا استعمال کرنے کی اپیل کی اور صنعت کو حکومت کی طرف سے ہر طرح کی مدد کا یقین دلایا اور کہا کہ محکمہ ہر طرح کی مدد فراہم کرنے کے لیے موجود ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیمیکل اور فرٹیلائزر کی وزیر مملکت محترمہ انوپریہ پٹیل نے کہا کہ یہ اسکیم طبی آلات کے پورے شعبے کو فروغ دے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ "طبی آلات صحت سے متعلق صنعت کا ایک اہم ستون بن چکا ہے اور ہم انہیں روزمرہ کی زندگی میں تلاش کرتے ہیں اور ہر کوئی اس کی اہمیت سے واقف ہے کیونکہ اس کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ حکومت اس صنعت کو فروغ دینے کے لیے پالیسیاں اور اسکیمیٹک سپورٹ بھی تیار کر رہی ہے۔" طبی آلات کی صنعت صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کا ایک لازمی ستون ہے۔ تشخیصی مشینوں سے لے کر جراحی کے آلات تک، اور اسٹینٹس سے مصنوعی آلات تک، طبی آلات بیماریوں کی روک تھام، تشخیص اور علاج کے لیے اہم ہیں۔ ہندوستان کی طبی آلات کی مارکیٹ کی قیمت تقریباً 14 بلین ڈالر ہے اور توقع ہے کہ 2030 تک یہ بڑھ کر 30 بلین ڈالر ہو جائے گی۔ حکومتی تعاون کے باوجود، ہندوستان میں طبی آلات کی تیاری کے شعبے کو چیلنجوں کا سامنا ہے۔ بنیادی چیلنجوں میں سے ایک بنیادی ڈھانچے کی کمی ہے۔ طبی آلات کے کلسٹروں کے لیے مشترکہ سہولیات کی ذیلی اسکیم کے ذریعے، مرکزی حکومت کلسٹر میں واقع مینوفیکچررز کے لیے مشترکہ بنیادی ڈھانچے کی سہولیات جیسے آر اینڈ ڈی لیبز، ڈیزائن اور ٹیسٹنگ کے مراکز، جانوروں کی لیبز وغیرہ کے لیے طبی آلات کے کلسٹروں کو مالی مدد فراہم کرے گی۔ قومی/ریاستی/نجی اداروں کو موجودہ ٹیسٹنگ سہولیات کو مضبوط بنانے یا نئی سہولیات کے قیام کے لیے تعاون فراہم کیا جائے گا۔ جانچ کی سہولیات کے لیے 5 کروڑ روپے تک کی گرانٹ، عام سہولیات کے لیے 20 کروڑ روپے تک فراہم کیے جائیں گے۔ معمولی سرمایہ کاری کی معاونت فراہم کرنے والی دوسری ذیلی اسکیم ملک کے اندر اہم اجزاء، خام مال اور لوازمات کی تیاری پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ملک میں میڈ ٹیک سپلائی چین کو مزید گہرا کرنے کے لیے بنائی گئی ہے۔ اس ذیلی اسکیم کا مقصد درآمد شدہ اجزاء پر انحصار کم کرنا ہے۔ فی الحال، زیادہ تر خام مال اور اہم اجزاء درآمد کیے جاتے ہیں، جس سے ہندوستانی آلات بنانے والے طبی آلات کی تیاری کے لیے بیرونی سامان پر انحصار کرتے ہیں۔ یہ ذیلی اسکیم 10 سے 20 فیصد کی ایک بار کیپٹل سبسڈی پیش کرتی ہے، جس کی زیادہ سے زیادہ حد 10 کروڑ روپے فی پروجیکٹ ہے۔ تیسری ذیلی اسکیم طبی آلات کے شعبے کے لیے صلاحیت کی تعمیر اور مہارت کی ترقی پر مرکوز ہے۔

مانڈویہ نے نئے سنٹرلائزڈ پنشن ادائیگیوں کے نظام کے تجربے کی کامیابی سے تکمیل کا اعلان کیا

نئی دہلی (نمائندہ) پنشن خدمات کو بڑھانے کی طرف ایک تاریخی اقدام میں، محنت و روزگار اور نوجوانوں کے امور اور کھیل کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے ملازمین کی پنشن اسکیم 1995 کے تحت نئے سنٹرلائزڈ پنشن ادائیگیوں کے نظام (سی پی پی ایس) کے تجربے کی کامیابی سے تکمیل کا اعلان کیا۔ انہوں نے بتایا کہ تجربہ 29 اور 30 اکتوبر 2024 کو جموں، سری نگر اور کرنال ریجن کے 49,000 سے زیادہ ای پی ایس پنشن یافتگان کو اکتوبر 2024 کے لیے تقریباً 11 کروڑ روپے کی پنشن کی ادائیگی کے ساتھ مکمل کیا گیا۔ اس سے پہلے نئے سی پی پی ایس نظام کے اعلان کے دوران مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے کہا تھا "سنٹرلائزڈ پنشن پیمنٹ سسٹم (سی پی پی ایس) کی منظوری ای پی ایف او کی جدید کاری میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ پنشن یافتگان کو ملک میں کہیں بھی کسی بھی بینک، کسی بھی برانچ سے اپنی پنشن حاصل کرنے کے قابل بنا کر، یہ اقدام پنشن یافتگان کو درپیش دیرینہ چیلنجوں سے نمٹتا ہے اور بغیر کسی رکاوٹ کے مؤثر ادائیگی کے طریقہ کار کو یقینی بناتا ہے۔ یہ ای پی ایف او کو ایک زیادہ مضبوط، ذمہ دار اور ٹیک کی حامل تنظیم میں تبدیل کرنے کی ہماری جاری کوششوں میں ایک اہم قدم ہے، جو اپنے اراکین اور پنشن یافتگان کی ضروریات کو بہتر طریقے سے پورا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔" سی پی پی ایس موجودہ پنشن کی ادائیگی کے نظام میں ایک مثالی تبدیلی ہے، جو کہ لامرکزیت پر مبنی ہے، جس میں ای پی ایف او کا ہر زونل/علاقائی دفتر صرف 4-3 بینکوں کے ساتھ علیحدہ معاہدوں کو برقرار رکھتا ہے۔ سی پی پی ایس میں پنشن یافتگان کو پنشن کے آغاز کے وقت کسی بھی تصدیق کے لیے بینک جانے کی بھی ضرورت نہیں ہوگی اور پنشن جاری ہونے پر فوری طور پر جمع کر دی جائے گی۔ سی پی پی ایس سسٹم پورے ہندوستان میں پنشن کی تقسیم کو بھی یقینی بنائے گا بغیر پنشن کی ادائیگی کے آرڈرز (پی پی او) کو ایک دفتر سے دوسرے دفتر منتقل کرنے کی ضرورت کے، یہاں تک کہ جب پنشن یافتگان ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جائیں یا اپنا بینک یا برانچ تبدیل کر لیں۔ ریٹائرمنٹ کے بعد اپنے آبائی شہر منتقل ہونے والے پنشن یافتگان کے لیے یہ ایک بڑی راحت ہوگی۔ نیا سی پی پی ایس سسٹم مکمل طور پر ای پی ایف او کے جاری آئی ٹی ماڈرنائزیشن پروجیکٹ سنٹرلائزڈ آئی ٹی اینیبل سسٹم (سی آئی ٹی ایس ایس 2.01) کے ایک حصے کے طور پر جنوری 2025 تک شروع کر دیا جائے گا اور اس سے ای پی ایف او کے 78 لاکھ سے زیادہ ای پی ایس پنشن یافتگان کو فائدہ پہنچے گا۔ ای پی ایف او مسلسل ای پی ایس پنشن یافتگان کے لیے خدمات کو بہتر بنانے کی سمت میں کام کر رہا ہے اور نیا سی پی پی ایس سسٹم اس سمت میں ایک بڑی اصلاح ہے۔

اقلیتی درجہ کو برقرار رکھنے کے سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم: جماعت اسلامی

نئی دہلی، 8 نومبر (آئی این ایس انڈیا) جماعت اسلامی ہند کے صدر سید سعادت اللہ حسینی نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے اقلیتی درجہ کو برقرار رکھنے کے سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ ایس عزیز باشا بمقابلہ یونین آف انڈیا میں 1967 کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے جس میں کہا گیا تھا کہ ایک قانون کے تحت شامل ادارہ اقلیتی ادارہ ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا، عدالت عظمیٰ نے ایک تاریخی فیصلہ سنایا ہے جو اقلیتی کردار کو برقرار رکھنے کا پابند ہے۔ اسی طرح کے اداروں کی جنہیں قانونی چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا تھا اور ان کے تعلیمی اور ثقافتی حقوق میں شدید کمی کا باعث بن سکتا تھا جیسا کہ آئین میں تسلیم کیا گیا ہے۔ اس سے اس ملک میں تمام مذہبی، لسانی اور ثقافتی اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ اور تحفظ کا باعث بنے گا۔ جیسا کہ سپریم کورٹ کی آئینی بنچ نے اس معاملے کو باقاعدہ بنچ کے سپرد کر دیا ہے کہ یہ جانچنے کے لیے کہ یونیورسٹی کس نے قائم کی اور اس کے پیچھے دماغ کون تھا، ہمیں یقین ہے کہ اے ایم یو کی اقلیتی حیثیت کو عدالت کے ذریعے محفوظ رکھا جانا چاہیے۔ قائم اور بلا مقابلہ تاریخ کہ اے ایم یو کی بنیاد سر سید احمد خان نے اقلیتی مسلم کمیونٹی کی تعلیمی ترقی کے لیے رکھی تھی۔ سید سعادت اللہ نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ حکومتیں اور مقامی حکام یہ سمجھیں گے کہ اقلیتیں، خاص طور پر مسلمان، ہندوستان کا ایک لازمی حصہ ہیں، اور تعلیم، معاش، تحفظ اور سلامتی کے حوالے سے ان کے بنیادی حقوق کا تحفظ کیا جانا چاہیے۔ قوم کے لیے مثبت طور پر، اور ان کے تعلیمی ادارے بلاتفریق ذات پات اور مذہب کے طلباء کی خدمت کرتے ہیں، تاکہ اقلیتوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے عدالتوں سے رجوع کرنے کی ضرورت نہ پڑے اقلیتوں کو اس کے ترقیاتی ایجنڈے میں شامل کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ ان کے اداروں کی حفاظت کرنا اور انہیں ضروری رعایتیں دینا، مثبت اقدامات کرنا اور ان کی گرتی ہوئی سماجی و اقتصادی حیثیت کو بہتر بنانے کے لیے ایسے اقدامات کرنا شامل ہیں۔ اقلیتیں کسی بھی جمہوری ملک کی خصوصیت ہوتی ہیں۔

ہندوستان پائیدار ترقی کے لیے انسان پر مبنی نقطہ نظر اور اجتماعی کوششوں کے لیے پرعزم: ہری ونش

نئی دہلی (نمائندہ) معزز ڈپٹی چیئرمین نے جمہوریہ جنوبی افریقہ کی قومی اسمبلی کی ڈپٹی اسپیکر مسز اینیلیس لوٹریٹ سے بھی ملاقات کی اور اگلے سال جنوبی افریقہ میں منعقد ہونے والے P20 کی کامیاب تنظیم کے لیے ہندوستان کی حمایت کا اظہار کیا۔ راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین شری ہری ونش کی قیادت میں ہندوستانی پارلیمانی وفد اس وقت G20 پارلیمانوں کے 10 ویں سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے برازیل میں ہے۔ 7 نومبر کو، شری ہری ونش کا برازیل میں P20 اجلاسوں کے لیے سینیٹ کے صدر، مسٹر روڈریگو پچیکو اور برازیلین کانگریس میں ایوان نمائندگان کے صدر، مسٹر آرتھر لیرا نے گرمجوشی سے خیرمقدم کیا۔ انہوں نے روس کی فیڈریشن کونسل کے نائب چیئرمین مسٹر کونسٹنٹین کوساچیف کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کی۔ انہوں نے دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ دو طرفہ تجارت اور دفاعی اور پارلیمانی تعاون میں ہندوستان اور روس کے درمیان شراکت داری کا ذکر کیا۔ معزز ڈپٹی چیئرمین نے جمہوریہ جنوبی افریقہ کی قومی اسمبلی کی ڈپٹی اسپیکر مسز اینیلیس لوٹریٹ سے بھی ملاقات کی اور اگلے سال جنوبی افریقہ میں منعقد ہونے والے P20 کی کامیاب تنظیم کے لیے ہندوستان کی حمایت کا اظہار کیا۔ مسٹر ہری ونش کا برازیل کے سینیٹروں اور کانگریس کے ارکان نے گرمجوشی سے خیرمقدم کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے جنوبی کوریا، ترکی، سنگاپور، اٹلی، پرتگال، فرانس کے وفود کے رہنماؤں اور IPU کی صدر اور تنزانیہ کی قومی اسمبلی کی اسپیکر محترمہ AxonTulia سے ملاقات کی۔ "بھوک، غربت اور عدم مساوات کے خلاف جنگ میں پارلیمانوں کا تعاون" کے عنوان پر پہلے ورکنگ سیشن سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے دوسری باتوں کے ساتھ ساتھ عالمی غذائی تحفظ کو بڑھانے کے لیے ہندوستان کی طرف سے اٹھائے گئے مختلف اقدامات جیسے PMGKY، پوشن ابھیان، ماترو وندن یوجنا، PM انہوں نے کہا کہ جن دھن یوجنا، پی ایم آواس یوجنا، سوچھ بھارت ابھیان اور آیوشمان بھارت یوجنا، جس نے بھوک اور غربت کو ختم کرنے کے ساتھ ساتھ صحت کو مراعات کے بجائے شہریوں کا بنیادی حق بنانے میں مدد کی ہے۔ انہوں نے "پائیدار ترقی کو فروغ دینے میں پارلیمانوں کا کردار" کے دوسرے ورکنگ سیشن میں جنگلات اور جنگلی حیات کے تحفظ کے ذریعے ماحولیات کے تحفظ اور بہتری کے لیے ہندوستان کے عزم کے بارے میں بھی بات کی۔

آیوشمان بھارت یوجنا: آیوروید، یوگا اور نیچروپیتھی کو شامل کرنے کا معاملہ
عدالت عظمیٰ نے مرکزی اور ریاستوں حکومتوں کے نام جاری کئے نوٹس

نئی دہلی، 8 نومبر (آئی این ایس انڈیا) سپریم کورٹ نے آیوشمان بھارت اسکیم میں آیوروید، یوگا اور نیچروپیتھی کو شامل کرنے کا مطالبہ کرنے والی عرضی پر مرکزی حکومت اور ملک کی تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو نوٹس جاری کیا ہے۔ عدالت درخواست پر تین ہفتے بعد سماعت کرے گی۔ سپریم کورٹ نے سالیسٹر جنرل تشار مہتا سے کہا ہے کہ وہ عدالت کی مدد کریں۔ یہ عرضی بی جے پی لیڈر اور سپریم کورٹ کے وکیل اشونی کمار اپادھیائے کی جانب سے دائر کی گئی ہے۔ عرضی کے مطابق پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا یعنی آیوشمان بھارت بنیادی طور پر ایلوپیتھک اسپتالوں اور ڈسپنسریوں تک محدود ہے۔ جبکہ ہندوستان مختلف مقامی طبی نظاموں پر فخر کرتا ہے جن میں آیوروید، یوگا، نیچروپیتھی، سدھا، یونانی، ہومیوپیتھی شامل ہیں۔ یہ طبی نظام ہندوستان کی بھرپور روایات سے جڑے ہوئے ہیں۔ موجودہ دور میں صحت کی دیکھ بھال کی ضروریات کو پورا کرنے میں یہ انتہائی موثر ہے۔ عرضی گزار اشونی اپادھیائے کے مطابق، غیر ملکی حکمرانوں اور نوآبادیاتی ذہنیت کے حامل افراد کی مختلف پالیسیوں کی وجہ سے ہماری ثقافتی، فکری اور سائنسی ورثے کو منظم طریقے سے تباہ کر دیا گیا ہے۔ آیوشمان بھارت اسکیم 2018 میں شروع کی گئی تھی۔ اس سکیم کے تحت معاشی طور پر پسماندہ اور غریبی لائن سے نیچے رہنے والوں کو صحت کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ عرضی میں کہا گیا کہ آیوشمان بھارت اسکیم کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا اور دوسرا ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر ہے۔ پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کے تحت ایک خاندان کو 5 لاکھ روپے کی صحت کی سہولیات مل سکتی ہیں۔ اس کا مقصد ملک بھر میں 12 کروڑ سے زیادہ غریب اور کمزور خاندانوں کو فائدہ پہنچانا ہے جن میں متوسط اور نچلے طبقے دونوں شامل ہیں۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ پی ایم - جے اے وائی کے تحت فراہم کردہ صحت اور تندرستی کے مراکز اور صحت کی خدمات نامکمل ہیں۔ یہ آئین میں درج بنیادی حقوق کے مطابق نہیں ہے۔

دیویندر یادو، سکھویندر سنگھ سکھو اور کانگریس کے خزانچی اجے ماکن نے راج گھاٹ سے دہلی نیا یاترا کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

نئی دہلی (نمائندہ) بدعنوانی اور ناانصافی کے خلاف دہلی کے عوام کو انصاف فراہم کرنے کے لیے، دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو کی قیادت میں کانگریس کے ہزاروں کارکنوں نے آج راج گھاٹ پر مہاتما گاندھی کی سمادھی پر گلہائے عقیدت پیش کر کے دہلی نیا یاترا کا آغاز کیا۔ یہ یاترا، جو ایک ماہ تک جاری رہے گی، روزانہ 20-25 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے گی اور تمام 70 اسمبلی حلقوں میں تقریباً 360 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے گی، جس میں نوجوانوں، خواتین، کارکنوں، کسانوں اور 2.5 سے زیادہ افراد کی شرکت کو یقینی بنایا جائے گا۔ یاترا کے آغاز سے قبل ریاستی صدر دیویندر یادو نے پرچم کشائی کی اور سیوا دل ٹیم کے ساتھ وندے ماترم گایا گیا اور دہلی نیا یاترا کا تھیم سانگ بھی لانچ کیا گیا۔

اے ایم یو نے اقلیتی کردار پر سپریم کورٹ آف انڈیا کے فیصلے کا خیر مقدم کیا

علی گڑھ، 8 نومبر (نمائندہ) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) نے اپنے اقلیتی کردار کے سلسلہ میں جمعہ کو سپریم کورٹ آف انڈیا کے ذریعہ سنائے گئے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ یونیورسٹی کے رابطہ عامہ دفتر کے ممبر انچارج پروفیسر محمد عاصم صدیقی نے ایک بیان میں کہا "ہم معزز سپریم کورٹ کے فیصلے کا انکساری کے ساتھ خیر مقدم کرتے ہیں۔ ہم کفایتی اور معیاری تعلیم کے کاز کے تئیں اپنی خدمات جاری رکھیں گے اور ملک و قوم کی تعمیر میں اپنا مثبت کردار ادا کرتے رہیں گے۔"

ہندوستانی معیشت 25 سالوں میں 35 ٹریلین ڈالر تک پھیلے گی: مرکزی وزیر کامرس و صنعت پیوش گوئل

نئی دلی۔ 8 نومبر۔ ایم این این۔ مرکزی کامرس اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے جمعہ کو کہا کہ ہندوستان کی معیشت، جس کی اس وقت مالیت 3.5 ٹریلین ڈالر ہے، اگلے 25 سالوں میں 35 ٹریلین ڈالر تک پھیلنے والی ہے۔ حیرت انگیز گوا گلوبل بزنس سمٹ 2024 کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، گوئل نے اس بات پر زور دیا کہ 21 ویں صدی ہندوستان کی ہے، یہ پیش گوئی کرتے ہوئے کہ یہ تین سال کے اندر دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گی۔ گوا کے وزیر اعلیٰ پرمود ساونت، سابق مرکزی وزیر سریش پربھو، اور دیگر معززین نے وائبرینٹ گوا فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام چوٹی کانفرنس میں شرکت کی۔ گوئل نے وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی نے درست کہا ہے کہ 21 ویں صدی ہندوستان کی صدی ہے۔

بی جے پی کی رکنیت مہم ترقی یافتہ ہندوستان اور ترقی یافتہ ہریانہ کے عزم سے جڑے گی: وزیر اعلیٰ

وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی نے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر بی جے پی کی بنیادی رکنیت لے کر رکنیت سازی مہم کا آغاز کیا

نئی دہلی، 8 نومبر (نمائندہ) بھارتیہ جنتا پارٹی نے ہریانہ میں تین روزہ رکنیت سازی مہم شروع کر دی ہے۔ جمعہ کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر منعقد ایک پروگرام میں وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی نے بنیادی رکنیت کی تجدید کرتے ہوئے مہم کا آغاز کیا۔ اس دوران بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری دشینت کمار گوتم، تنظیم کے وزیر پھنیندر ناتھ شرما، رکنیت مہم کو آرڈینیٹر ویدپال ایڈوکیٹ، ریاستی جنرل سکریٹری سریندر پونیا اور دیگر سینئر لیڈران موجود تھے۔ ممبر سازی مہم کے حوالے سے میٹنگ ہوئی جس میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو شامل کرنے کے لائحہ عمل پر غور کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ اور قومی جنرل سکریٹری نے ممبر سازی مہم کے حوالے سے موجود کارکنوں اور رہنماؤں کو ضروری ہدایات دیں۔ بی جے پی کی بنیادی رکنیت لینے کے بعد وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی نے عام لوگوں سے بی جے پی میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی رکنیت سازی مہم، جو کہ پی ایم مودی کے کمل کے قدموں سے شروع ہوئی ہے، ریاست کے 'ہر گاؤں - ہر گلی - ہر گھر - ہر فرد' تک پہنچے گی اور ہر کسی کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ 'ترقی یافتہ ہندوستان - ترقی یافتہ ہریانہ' کا عہد۔ چیف منسٹر نے عام لوگوں سے بی جے پی کے رکن بننے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی رکنیت حاصل کریں اور 'انتودیا' کے عزم اور ہریانہ کی ترقی کے ہمارے مقصد کو پورا کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہر 6 سال بعد بی جے پی کی رکنیت سازی مہم چلائی جاتی ہے اور تمام ممبران اپنی رکنیت کی تجدید کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی صدر جے پی نڈا نے عالمی مقبول لیڈر وزیر اعظم نریندر مودی کو ممبر بنا کر مہم شروع کی تھی۔ سی ایم سینی نے کہا کہ ممبر سازی مہم پورے ملک میں جاری ہے اور اب تک 10 کروڑ سے زیادہ ممبران بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے غریبوں کے مفاد میں نئی ؟؟ اسکیمیں شروع کیں اور غریبوں کو مضبوط کیا۔ پی ایم مودی نے پچھلے 10 سالوں میں ہندوستان کو بااختیار بنایا۔ اس کا نتیجہ ہے کہ لوگوں میں بی جے پی سے محبت بڑھی ہے اور لوگ بی جے پی سے جڑے ہوئے فخر محسوس کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے کہا کہ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری دشینت گوتم نے ہریانہ کو 50 لاکھ نئے ممبر بنانے کا ہدف دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے پورا بھروسہ ہے کہ ہریانہ کے لوگ ممبر سازی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور 50 لاکھ سے زیادہ لوگ بی جے پی میں شامل ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے بی جے پی کارکنوں اور عام لوگوں سے بھی اپیل کی کہ وہ نمبر 8800002024 پر مس کال دے کر بی جے پی کے پرائمری ممبر بنیں۔ وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے کہا کہ رکنیت سازی مہم شروع ہونے سے پہلے ہی ہریانہ میں 5 لاکھ سے زیادہ لوگ بی جے پی کی رکنیت لے چکے ہیں۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ بی جے پی کے نظریات میں شامل ہوں اور وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ مل کر ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے میں اہم کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ملک میں تقریباً 11 کروڑ لوگوں نے بی جے پی کی رکنیت لی تھی، لیکن اس بار صرف ایک ماہ میں 10 کروڑ سے زیادہ لوگ بی جے پی میں شامل ہوئے ہیں، یہ وزیر اعظم نریندر مودی کے تئیں لوگوں کا پیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم ڈیڑھ ماہ تک جاری رہے گی اور آنے والے وقت میں بی جے پی ایک بڑا ہدف حاصل کرے گی۔

آپ کا ووٹ، آپ کا مستقبل

- **ہر ووٹ شمار ہوتا ہے**: یاد رکھیں، انتخابات میں جیت صرف پارٹی کی جیت نہیں ہوتی، بلکہ عوام کی جیت ہوتی ہے۔
- **اتحاد میں طاقت ہے**: مذہب، ذات یا علاقے کی بنیاد پر تقسیم ہمیشہ نقصان کا باعث بنتی ہے۔ نفرت پھیلانے والوں سے ہوشیار رہیں۔ یاد رکھیں، اگر بٹیں گے تو بھگتیں گے۔
- **حق چاہیے، خیرات نہیں**: ہمیں ہمارا حق چاہیے، اسکیموں کے نام پر خیرات نہیں۔ روزی روٹی، علاج، تعلیم اور عزت کی زندگی ہمارا حق ہے۔
- **ہوشیار رہیں، فعال رہیں**: اگر آپ کسی کو اشتعال انگیز تقریریں کرتے، سرکاری وسائل کا غلط استعمال کرتے، انتخابی بددیانتی یا امتیازی سلوک کرتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو فوری طور پر cVIGIL ایپ پر شکایت درج کریں۔ آپ کا ایک کلک جمہوریت کو مضبوط کر سکتا ہے۔

یاد رکھیں

- **لالچ بری بلا ہے**: اپنا قیمتی ووٹ کسی بھی لالچ میں نہ دیں۔ آپ کا ووٹ آپ کا مستقبل سنوارتا ہے۔
- **ووٹنگ مشین کو سمجھیں**: ووٹ ڈالنے سے پہلے ووٹنگ مشین کے بارے میں ضرور جان لیں۔ پولنگ اسٹیشنوں پر موجود اہلکاروں سے شکوک و شبہات دور کر لیں۔ اس سے آپ کا ووٹ ضائع نہیں ہوگا۔
- **تیاری اہم ہے**: اپنا ووٹر آئی ڈی، پرچی اور بوتھ نمبر پہلے سے جان لیں۔ آپ ووٹر ہیلپ لائن ایپ سے آسانی سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
- **قطار میں رہیں**: بھیڑ سے نہ گھبرائیں اور قطار میں رہیں، آپ کا ووٹ ضرور لیا جائے گا۔
- **سوچ سمجھ کر ووٹ دیں**: ایسے امیدوار کا انتخاب کریں، جو آپ اور معاشرے کی ترقی کے لیے کام کرے۔
- **مضبوط مہاراشٹر**: بھائی چارے، اتحاد اور خوشحال مہاراشٹر کے لیے اپنا ووٹ دیں۔

یاد رکھیں، ہر ووٹ شمار ہوتا ہے۔

مہاراشٹر ڈیموکریٹک فورم۔ ممبئی
maharashtrademocraticforum@gmail.com

Qazi Makhdoom Editor and Owner of Tamir-e-Siasat news paper print from r m printers nBarshi road beed.and published from office Nagar Parishad complex Bashir gunj beed 431122, Maharashtra.Phone 9270574444,.8999387277Email, tameerurdu@gmail.com,hinditameer@gmail.com.All legal matters will be in the court of beed court and jurisdiction.